

<p>شرح قیمت اخبار</p> <p>والیان ریاست سے سالانہ ۵ رؤسا و جاگیرداران سے ۷ عام خریداران سے ۱۰ ششماہی ۱۲ ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ نی پرچہ - - - ۲</p> <p>اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔</p> <p>جمہ خط و کتابت دارم سال ڈرنہ نام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار المحدثہ امرتسر ہونی چاہئے۔</p>	<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم</p> <p>جلد ۳۲</p> <p>نمبر ۱۵</p> <p>قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنتی</p> <p>اخبار</p> <p>اصل دین آیت کلام اللہ و سنتی</p> <p>پس حدیث مصطفیٰ برباں مسلم و احسن</p> <p>امرتسر</p> <p>مسئول مدیر</p> <p>تاریخ اجراء ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء</p> <p>ابوالوفاء ثناء اللہ</p>	<p>اغراض و مقاصد</p> <p>(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔</p> <p>(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت المحدثہ کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔</p> <p>(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔</p> <p>قواعد و ضوابط</p> <p>(۱) قیمت بہر حال پیشگی آتی چاہئے۔</p> <p>(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا لکٹ آنا چاہئے۔</p> <p>(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند و مفت درج ہوں گے۔</p> <p>(۴) جس مراسلے سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔</p> <p>(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔</p>
---	---	--

امرتسر ۳ ذیقعد ۱۳۵۳ء مطابق ۸ فروری ۱۹۳۵ء یوم جمعہ المبارک

اے انسان!

[مولوی محمد اسحاق صاحب نظامی مدرس علیہ السلام]

<p>چھوڑ جانا ہے تونے یہ بستاں باغ ہستی میں تابہ گے خنداں چلے چھوڑ قصر عالیشان ایک سمجھے ہے تو بہارستاں سے عمل نیک کی ضرورت ہاں جگمگا اٹھے مشعل ایساں زندہ رہنے کے پیدا کرساں</p>	<p>یاد رکھ موت ہر گھڑی انساں ناز کرتا ہے جس کھی پہ تو ناز تھا جن کو ملک گیری پر دنیا ہے اک سراپ کا دھوکا کون جاتا ہے ساتھ مرقد میں کر عمل نیک قلب میں تیرے ہے فنا کا مقام یہ دنیا</p>
--	---

متقی بن جا، کر عمل اچھے
 نام باقی ہے، کر عمل اچھے

فہرست مضامین

۱	اے انسان! (نظم)	۱
۲	انتخاب الاخبار	۲
۳	بہائی دعوے	۳
۴	جدیدینی کا اعلان (قادیانی مشن)	۴
۵	ایک غلطی کا ازالہ	۵
۶	تیلیٹی جماعتیں غافل کیوں ہیں؟	۶
۷	مسلمانوں کے افلاس کا سبب اور علاج	۷
۸	پیارے نبی کی پیاری باتیں	۸
۹	فضائل جمعہ	۹
۱۰	ابوبکر اور علی کی خلافت کے دلائل	۱۰
۱۱	اکمل البیان	۱۱
۱۲	ملکی مطلع	۱۲
۱۳	اشتہارات	۱۳

۱۹۳۵ء (۲۷۴۳)

جوابات دئے گئے ہیں قیمت ۴۴ محمول ہر ریخیر المحدثہ امرتسر

اسلامی پردہ جس میں شرعی پردہ کی حقیقت و اہمیت اور اس کی حکمت کو قرآن و حدیث اور براہین عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کر کے مخالفین کو جواب دے گا۔

انتخاب الاخبار

— امرتسر میں ۳ فروری کو سارا دن ابر محیط رہا بارش بھی ہوتی رہی۔ نیز اسی روز صبح ۱۱ بجے اور پھر ۱۱ بجے زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوئے۔

— بلدیہ امرتسر نے بجلی کے نرخ میں کمی کرنے کا رنرولوشن پاس کر دیا ہے۔ آئندہ نرخ چھ آنے فی یونٹ ہوگا۔ جس میں سے ۲۵ فیصدی ڈسکاؤنٹ بھی دیا جائے گا۔

— الہ آباد کا مباحثہ ابھی چھپ کر نہیں آیا۔ ناظرین میں سے جو شائق ہیں وہ مولوی عبدالرب صاحب وکیل الہ آباد سے دریافت کریں۔

— لاہور برادری روڈ پر شرق پور سے ایک لاری مسافروں کو لئے ہوئے لاہور آ رہی تھی اور ایک لاری اسی سڑک پر مخالف سمت کو جا رہی تھی۔ دونوں میں تصادم ہونے لگا مگر پہلی لاری کے ڈرائیور نے تصادم سے بچنے کے لئے اپنا رخ بدلا تو لاری پھسل کر الٹ گئی اور پاش پاش ہو گئی۔ ۱۱ مسافر مجروح ہوئے۔

— محترمہ خالہ ادیب خانم ترکی کی مشہور قانون ہندوستان آئی ہوئی ہیں۔ ۱۳ فروری کو لاہور پہنچیں گی اور ۱۴ فروری کو یونیورسٹی ہال میں ان کا ایک لیکچر ہر زبان انگریزی، ترک اور جنگ عظیم پر ہوگا۔

— دفتر ڈائریکٹر حکمہ زراعت راولپنڈی کے ایک کلرک پر اکیس ہزار روپیہ کے غبن کے الزام میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ کلرک مذکور تین سال ہوئے فرار ہو گیا تھا۔ مگر اب گرفتار کر لیا گیا ہے۔

— لاہور کے مشہور اور معزز توابع محمد علی خان قزلباش فوت ہو گئے۔

— امرتسر کے ہرولڈ عزیز بزرگ لالہ نندعل صاحب سیکرٹری ٹیپرس سوسائٹی امرتسر فروری کو مر گئے۔

— پٹنہ میں برف کی مشین کا بائبلر بچٹ جائیسے

چند اشخاص زخمی ہو گئے۔

— قادیان ضلع گورداسپور نے ۳۰ جنوری سے دو ماہ کیلئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے نقصان کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے دفعہ ۴۴ نافذ کر دی ہے۔

شائقین تفسیر ثنائی کو مشورہ

تفسیر مذکورہ کو زیادہ حاضرہ میں جس قدر قبولیت حاصل ہوئی ہے اس کا اندازہ اس سے کیا جاتا ہے کہ اسکی ایک جلدیں کئی کئی بار چھپیں اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتی رہیں۔ چنانچہ احوال ہی میں اس تفسیر کی پانچویں جلد تیسری بار شائع ہو گئی ہے۔ اس لئے جن اصحاب نے ابھی تک خرید نہیں کی وہ بہت جلد قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیج کر یا بذریعہ وی پی طلب کر لیں قیمت فی جلد ۸۰ محمول ڈاک ۸۰۔ اس کے علاوہ آج ۲۲ فروری کو تفسیر ثنائی اردو کی جلد ششم کی کتاب ختم ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔

امید ہے اس کی طباعت بھی بہت جلد ختم ہو جائے گی شائقین مطلع رہیں۔ باقی جلدیں سب تیار ہیں۔

نیچر ایلمنٹس امرتسر

۲۲ فروری سے پہلے پہلے

قیمت اجراء بذریعہ منی آرڈر جہلت یا انکار کی اطلاع بذریعہ پوسٹ کارڈ دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئے۔ ورنہ ۲۲ فروری کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔ (نیچر ایلمنٹس)

— بدولت عالیہ لاہور نے محمد صدیق تصوری قاتل پالارام کی اپیل خارج کر دی ہے۔ آپ کو قصور میں پالاشاہ کے قتل کے الزام میں سزائے موت ہوئی تھی۔

— کشمیر کے مشہور بزرگ معظّم بابا صاحب والد مولانا نور شاہ صاحب وفات پا گئے۔ (رحمۃ اللہ علیہ)

— اسمبلی کے ممبر راجہ کالنگرا نے ہنر ہائینس

ہزارا جہنپال سے ہندو مندوں میں اچھوتوں کے داخلہ کی بابت گفتگو کی تو ہزارا جہنپال نے فرمایا کہ ہندوؤں کے مشہور مندر مثلاً پوری، رامیشورم، بنارس اور دوار کا وغیرہ میں انکو داخل نہ ہونے دیا جائے۔ کیلئے فورٹیا کے ایک سائنسدان نے طویل تجربات کے بعد ایسی دوائیں ایجاد کی ہیں جو ہر گھنٹہ اور دل کی حرکت بند ہو جانے سے مرنے والوں کو زندہ کر سکیں۔

— وزارت تعلیم ترکی نے ہائی اور نارمل سکولوں کے طلبا کیلئے فوجی تعلیم لازمی قرار دیدی ہے۔

— اٹلی اور ابی سینیا (جس) کے درمیان جنگ کا خدشہ ہے کیونکہ حکومت اٹلی نے ابی سینیا کے چند مقبوضات پر قبضہ کر رکھا ہے۔ جسکو واپس لینے کے لئے حکومت ابی سینیا نے ہر چند کوشش کی مگر وہ اس کو واپس نہ لے۔ بالآخر مجبور ہو کر اب وہ جنگ کے لئے تیار ہو گئی ہے۔

— سپین کے دو مشہور یاغی لیڈروں کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔

— انگلستان کے محکمہ رسل رسائل کی رپورٹ منظر ہے کہ گذشتہ سال صرف موٹر کاروں سے تصادم ہونے کی وجہ سے چھ سو افراد ہلاک ہوئے۔ کولمبو میں گذشتہ دو ماہ میں لیریا سے سات ہزار (۷۰۰۰) اموات واقع ہوئیں۔

— برلن کے نزدیک ایک ہوائی جہاز گر پڑا۔ ۱۱ آدمی ہلاک ہو گئے۔

— لندن کی پارلیمنٹ ماہ نومبر میں توڑ دی جائے گی نیا انتخاب آئندہ کرسس سے پہلے ہو جائے گا۔

— سرینگر میں ۲۹ جنوری کو بارش ہوئی اور برف بھی پڑی۔ بازاروں میں تین تین فٹ برف جم گئی۔

— کابل اور ہرات کے مابین لاسلی ٹیلیفون (جسے برقی) کا سلسلہ قائم کر دیا گیا ہے۔

— حکومت پنجاب نے ایک ٹریکٹ مرزا عورت تھی یا مروہ؟ ضبط کر لیا ہے۔

— صوبہ سرحد میں سکنہ میں قتل کی ۳۶ وارداتیں ہوئیں۔

اشاعت اسلام بین دنیا میں اسلام کی بڑھتی ہوئی شہرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہلحدیث

۳۔ ذیقعد ۱۳۵۳ھ

بہائی دعویٰ

گذشتہ پرچوں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ بہائی لوگوں کا غلو دربارہ شیخ بہاء اللہ بتانے کیلئے یہ جوابی سلسلہ شروع ہوا ہے۔ ہم بہائیوں یا مرزائیوں کو اس سے منع نہیں کر سکتے۔ کہ وہ اپنے اپنے قبوع کے کمالات اور عجائبات لوگوں کو سنا کر اپنی طرف ترغیب نہ دیں مگر جب یہ لوگ قرآن مجید کی آیات اور معانی پر نا جائز قبضہ کرتے ہیں تو مجبور ہو کر ہم بھی اس کو نا جائز تصرف جان کر مزاحمت کرتے ہیں۔

گذشتہ پرچوں سے ہم بہائیوں اور مرزائیوں کے غلو کی مثالیں بتاتے آئے ہیں۔ آج ہم سلسلہ ہذا کا چوتھا نمبر ہدیہ ناظرین کر کے اسے بغور پڑھنے کی سفارش کرتے ہیں:-

روح کا ظہور خداوند نے فرمایا: میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا۔ اور فرمایا: میں اپنی روح سارے بشر پر ڈالوں گا۔ انجیل میں فرمایا جب وہ روح حق آئیگا تو وہ تمہیں سب باتیں بتائیگا۔ ان آیات میں اسی موعود محبوب کو روح "یا روح حق" کہا گیا ہے۔ جسے بہاء اللہ کہا گیا ہے۔

روح کے لفظ سے قرآن مجید میں بھی

ظہور موعود کی خبر دی گئی ہے۔ سورۃ النبائیں فرمایا:

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۗ

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۗ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ مَآبًا ۗ

اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرْتَدُّ مَا قَدَّمَتْ يَدَاہُ وَيَقُولُ الْكٰفِرُ بَلِيَّتِيْ كُنْتُ تَرَآبًا ۗ

جب روح کا قیام و ظہور ہوگا اور ملائکہ برپا ہوں گے ملائکہ میں سے کوئی اذن رحمن کے بغیر کلام نہیں کرے گا اور کلام کرے گا تو درست کرے گا، انجیل میں ہے:-

میرمی اور بھی باتیں ہیں مگر تم ابھی ان کی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ روح الحق آئیگا تو تمہیں تمام باتیں بتائیگا وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہیگا۔ بلکہ جو کچھ سنیگا وہ کہیگا اور تمہیں خبر دیگا، (یوحنا باب ۱۶) پس تورات، انجیل، قرآن میں جو روح الحق کے ظہور کی بشارت دی گئی تھی آج حضرت بہاء اللہ کے ظہور سے پوری ہوئی ہے اور اعلان ہو چکا ہے۔ قد جاء روح الحق لیرشدکم الی جمیع الحق (کتاب مبین) روح الحق آگیا ہے تاکہ

وہ تمام حق کی طرف تمہیں راہ دکھادے۔ اب تمام طالبان حقیقت کا فرض ہے کہ اپنے محبوب موعود کو شناخت کریں اور روح حق سے نئی زندگی حاصل کریں۔

(بہائی میگزین ص ۲۲۲ نمبر ۳۲۲)

اہلحدیث قرآن مجید کے سیاق سباق کو سامنے رکھ کر اس آیت کے معنی کئے جائیں تو بقول ذاب عن الملک موعود یہ کہنا پڑیگا کہ جو تشریح بہائی صاحب نے کی ہے وہ خدا کے علم میں بھی نہیں۔ سیاق سباق سمجھنے کے لئے ہم ساری آیت نقل کرتے ہیں:-

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۗ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۗ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ مَآبًا ۗ اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرْتَدُّ مَا قَدَّمَتْ يَدَاہُ وَيَقُولُ الْكٰفِرُ بَلِيَّتِيْ كُنْتُ تَرَآبًا ۗ

جبکہ جبرئیل اور فرشتے اس کے حضور میں صف بستہ کھڑے ہونگے کسی کے منہ سے بات تو نکلے ہی کی نہیں مگر جس کو (خدا نے) اجازت دے اور وہ بات بھی معقول ہے یہ (وہ) دن (ہے جس کا ہونا) برحق ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس اپنا ٹھکانا بنا رکھے۔ (لوگو! ہم نے تم کو (قیامت کے) عذاب سے ڈرا دیا ہے جو عنقریب آئیگا) ہے کہ اُس دن آدمی ان اعمال کو دیکھیگا جو اس نے اپنے

ہاتھوں (گو یا زاد آخرت بنا کر) بھیجے ہیں اور (اُس دن) کا فرچلا اٹھیگا کہ لے کاش میں مٹی ہوتا۔

اس سارے اقتباس میں (یوم) دو دفعہ مذکور ہے۔ کچھ شک نہیں کہ نحوی قاعدے کی رو سے دوسرا یوم پہلے سے بدل ہے۔ پہلا یوم اگر (رات) لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا کے ربط سے متعلق ہے تو دوسرا بھی اسی سے ہے۔ اس صورت میں معنی یہ ہونگے کہ جس روز نیک لوگوں کو اعمال صالحہ کا بدلہ ملے گا اس روز روح اور فرشتے سب کھڑے ہونگے اس روز کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ یہ مضمون ایسا

تعمیر مولا ناسر اللہ صاحب حقیقت اور نتیجہ ثابت کی ہے۔ تصنیف مولانا ناسر اللہ صاحب حقیقت اور نتیجہ ۱۹۳۵ء

صاف ہے کہ قرآن شریف کی دوسری کئی ایک آیات اس پر شہادت دیتی ہیں۔

اور اگر یوم اول (لا یتکلمون) کے متعلق ہے تو دوسرا بھی چونکہ بدل ہے وہ مع اپنے مضاف الیہ کے سب اسی کے ساتھ لگ جائیں گے۔ پس معنی یہ ہونگے کہ جس روز روح اور فرشتے کھڑے ہونگے۔ یعنی جس روز ہر آدمی اپنے آگے بھیجے ہوئے اعمال کا بدلہ دیکھیگا اور کافر کسیگا ہائے میں مرکر مٹی ہو گیا ہوتا۔ اس روز فرشتے مع روح بغیر اذن خدا کے کلام نہ کر سکیں گے۔

دونوں صورتوں میں مضمون عارف ہے کہ یہاں یوم سے مراد یوم الحشر والنشر ہے جس کا دوسرا نام یوم القیامت ہے۔

پس بعد توضیح کے ہم پوچھتے ہیں کیا آج بلکہ آج سے بیاسی (۸۲) سال قبل بروز یوم طہو بہاء اللہ دنیا کے نیک و بد لوگوں نے اپنے اپنے اعمال نیک و بد کا بدلہ پایا تھا؟ غالباً کوئی نہ کہے گا پھر آیات قرآنیہ متعلقہ قیامت کو بہاء اللہ کے ظہور سے ملانا بالکل اس تاویل کے مشابہ ہے جو مرزا صاحب قادیانی نے کی ہے۔ جس کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

لہ الحمد فی الاولی والآخرۃ۔ اُس (اللہ) کی حمد ہے اول اور آخر اس میں اشارہ ہے دو احمدوں کی طرف۔ اول ان میں کا احمد مصطفیٰ ہے دوسرا احمد آخر الزمان ہے جو مسیح اور مہدی خدا کی طرف سے آیا ہے (یعنی مرزا) یہ نکتہ رب العالمین سے مستنبط ہوتا ہے۔ (اعجاز المسیح ص ۱۳۵)

المحدث | کیا کوئی ہے کہ قرآن میں ایسی نکتہ آفرینی کر سکے جیسی یہ دونوں گروہ کر رہے ہیں۔ ایسی نکتہ آفرینی پر ہم ان دونوں گروہوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ لوگ کوئی نیا قرآن بنائیں۔ جس میں ایسے باریک نکتے درج ہوں۔ مہربانی کر کے پرانے قرآن پر ہاتھ صاف نہ کریں تو ہم آپ کے مشکور ہونگے

اور اگر اس پرانے قرآن کو مان کر اس میں ایسی نکتہ آفرینی کریں گے تو ہم مجبوراً مندرجہ ذیل شعر آپ کی نذر کریں گے۔

کئے لاکھوں ستم اس پیار میں بھی آپ نے ہم پر خدا ناخواستہ گرنشلیں ہوتے تو کیا کرتے فاضل مدیر بہائی میگزین نے انجیل کی جس عبارت کو پیش کیا ہے ہم وہ عبارت آگے پیچھے سے ملا کر ساری پیش کرتے ہیں۔ (بقول یوحنا) حضرت مسیح فرماتے ہیں:-

”میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تمہاری دینے والا تم پاس نہ آوے گا۔ پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دوں گا۔ اور وہ آن کر دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تفسیر دار بھڑائے گا۔ گناہ سے اس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لائے۔ راستی سے۔ اس لئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ عدالت سے۔ اس لئے کہ اس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے۔ میری اور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تمہیں کہوں پر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری سچائی کی راہ بتا دیگی اس لئے کہ وہ اپنی نہ کہے گی لیکن جو کچھ وہ سنے گی سو کہے گی اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گی۔ وہ میری بزرگی کرے گی“

(یوحنا باب ۱۶)

المحدث | اس ساری عبارت کی جان ایک ہی لفظ ”عدالت“ ہے۔ جس کا مضمون صاف ہے کہ وہ موعود روح منصب عدالت پر قائم ہوگی۔ یعنی وہ دنیا میں حکومت کرے گی۔ اس تشریح کے بعد ہمیں دیکھنا ہے کہ دو روحوں (عربی

اور ایرانی) میں سے کونسی روح دنیا میں تخت حکومت پر پہنچی ہے۔ ہم اس کا جواب وہی دیں گے جس پر نہ صرف دنیا کے کل مؤرخین اور عقلاء بلکہ صبیان بھی متفق ہیں کہ وہی روح تخت حکومت پر پہنچی جس کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا جاتا ہے۔ فداہ ابی دہی۔

اس کے مقابلے میں دوسری روح (بہاء اللہ ایرانی) نہ صرف ماتحت رہی بلکہ مقہور بلکہ ہمیشہ کے لئے مجبوس رہی یہاں تک کہ اس دنیا سے رحلت ہو گئی۔

نوٹ | عیسائی اس روح سے مراد وہ روح لیتے ہیں جو مسیح کے بعد حواریوں پر اتری۔ جس نے ان کو الہام کیا اور انہوں نے الہامی ہو کر انجیل لکھیں۔ بے شک وہ ایسا اعتقاد رکھیں ہیں اس سے کیا؟ مگر جناب مسیح کے الفاظ کو نہ بگاڑیں کہ ”وہ روح عدالت سے تفسیر دار بھڑائیگی“

ناظرین کرام! شیرخوار بچے کے سامنے بھی تین عورتیں کھڑی کی جائیں۔ ایک اس کی ماں اور دو دوسری۔ وہ بچہ اپنی ماں کو پہچان کر اسی کی طرف جائیگا۔ کس دلیل سے؟ وہ جانتا ہے اور صحیح جانتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح ہمارے سامنے تین روحوں کھڑی ہوں۔ (۱) روح حواریان (۲) روح محمدی۔ (۳) روح بہاء اللہ ایرانی۔

ہم حضرت مسیح کی تعلیمی روشنی میں صاف سمجھ لیں گے کہ اس سے مراد روح محمدی ہے۔ کیونکہ ان تینوں میں سے علاوہ نبوت کے عدالت کرنے والی وہی روح ہے۔ کیا سچ ہے؟

میرے محبوب کے دو ہی پتے ہیں مکرپٹی۔ صراحی دار گردن (باقی)

تصنیف مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ **تقابل ثلاثہ** صاحب۔ اس میں تورات، انجیل اور قرآن کی تعلیم کا مقابلہ کیا ہے۔ انوکھی طرز ہے۔ قیمت پندرہ۔ نیچرا المحدث امرتسر

نوید جاوید۔ مصنف مولانا ناصر الدین محمد ابوالمنصور صاحب (۱۹۰۷ء)۔ عیسائیت کی تردید میں پمیل کتاب۔ قیمت پندرہ روپے

قادیانی مشن جدید نبی کا اعلان قادیانی اور لاہوری خبردار!

بڑوں کی باتوں میں چھوٹوں کو دخل دینا مناسب نہیں۔ ایک طرف مرزا صاحب قادیانی ہیں۔ جن کا قول ارشاد ہے۔

آدم نیز احمد مختار ہر برہم جامہ ہر ابرار
دوسری طرف مولوی فضل خان ساکن چنگا بنگیاں ضلع راولپنڈی (پنجاب) ہیں۔ جو مرزا صاحب کے مرید ہیں ہونے کے علاوہ منصب نبوت پر بھی فائز ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ میں (فضل خان) اور مرزا صاحب متوفی دونوں یتیم ہیں۔ یہ راند ہم ادنیٰ درجے کے لوگوں کی فہم سے بہت بلند ہے۔ ناظرین حیران نہ ہوں کہ مرزا صاحب پوتوں پڑوتوں والے تھے اور مولوی فضل خان بھی اسی سالہ بزرگ ہیں یہ دونوں یتیم کیسے ہو گئے۔ اس حیرانی کا جواب ہم آگے چلکر دیں گے جب مولوی فضل خان صاحب کی اصل عبارت پڑھ لیں گے۔ مولوی فضل خان (جدید نبی) نے کئی ایک انکشاف کئے ہیں جو خاص انہیں کا کام ہے ان کے سوا کسی دوسرے کا نہیں۔ مثلاً "قادیان" میں جو بہشتی مقبرہ بنا ہے اس کے نیچے ہم دونوں یتیموں (مرزا اور فضل خان) کا خزانہ مدفون ہے جس کا ذکر سورہ کہف میں ہے جس کا ترجمہ تیرہ سو سال سے آج تک برابر غلط ہوتا چلا آیا ہے۔ بہرحال یہ چند انکشافات ہیں جو سب سے پہلے سنتے کے لائق ہیں۔ پھر آپ کے اعلان کا صحیح مطلب ذہن نشین ہو سکے گا۔

(۱) مرزا صاحب متوفی یتیم تھے۔
(۲) میں (فضل خان) ان کا بھائی انہیں کی طرح یتیم ہوں۔

(۳) بہشتی مقبرہ قادیان کے نیچے ہمارا خزانہ موجود ہے
(۴) خلیفہ محمود غاصب کشتی بادشاہ ہے جو ہمارا خزانہ کھا رہا ہے۔
(۵) سورہ کہف میں جس مونسے اور اس کے ساتھی کا کسی بستی میں پہنچنے کا ذکر ہے ان سے مراد ثقیل مونسے (مرزا صاحب) اور نبی علیہ السلام ہیں (۶) بستی سے مراد قادیان ہے۔
(۷) ان بستی والوں کا دعوت وغیرہ سے انکار کرنا گویا قادیان والوں کا دعوت اسلام قبول نہ کرنا ہے
(۸) قادیانی علماء کو چیلنج کہ میرے (فضل خان) کے مقابلہ پر آئیں۔ وغیرہ وغیرہ۔
اب سنئے مولوی فضل خان جدید نبی کی اصل عبارت۔

"تفسیر و تراجم القرآن میں میں خدا تعالیٰ کو تیرہ سو سال کی اغلاط کی اصلاح حاضر ناظر جان کر حلفاً باللہ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں عرصہ ۷۴ سال سے قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر سیکھنے میں خدا تعالیٰ کا شاگرد درشید ہوں۔ اس نے مجھے تراجم القرآن کی اصلاح کے لئے نبی کریم کے توسط میں مامور فرمایا ہے۔ مندرجہ ذیل خبردار باتیں سب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ وہ فرماتا ہے، حقیقت محمدیہ و کعبہ بول رہی ہے (۳) تیرہ سو سال میں قرآن کے جو تراجم لکھے گئے ہیں ان میں ایک بھی صحیح نہیں ہے (۴)۔ جاہلوں کے مجوعہ کے خیالات ہیں۔ (۵) غلط نہیںوں کا سمندر موجزن ہے اصلاح کرو۔ (۶) جماعت جو کچھ کرتی ہے وہ سب غلطیوں کے ارتکاب ہیں۔ (۷) یہ چشمہ محمد کے اندر سے جاوی ہوا ہے (۸) اس کمال کو جو پہنچتا

ہے وہ اصلاح کر سکتا ہے۔ اصول ہدایت ببول کئے ہیں۔ اصول ہدایت قائم کر۔ (۸) محمد پر قرآن کریم کے علوم نازل ہو رہے ہیں۔ (۹) قرآن ہدایت نامہ ہے تاریخ نامہ نہیں (۱۰) کلام مسیح قادیانی سے
وہ خودیں ہے جس میں فقط قصص جات ہیں ان سے نہیں الگ جو سعید الصفات ہیں سورہ کہف کی چند اہل قادیان کا منظر مونسے آیات کا ترجمہ۔ نبی کریم محمد علیہا السلام کی جہان نوازی سے انکار۔ اور مونس و منافق کے درمیان تیز کرنے والی دیوار یعنی بہشتی مقبرہ کے شرائط کو اہل قادیان کے توڑنے اور نبی کریم کا آکر اس کو قائم کرنے کی پیشگوئی کا ذکر
فَا نَطْلُقْ اَحْسٰی اِذَا اَتٰی اٰهْلُ كَرْیٰتِ
اَسْتَطَعْنَا اٰهْلَهَا فَا بَوَّ اَنْ یُخٰیقُوْهُمۡا
پس مونسے کا منبر مسیح قادیانی اور نبی کریم جب قادیان کے گاؤں والوں کے پاس آکر فیاضت یعنی ادائے شہادت حقہ و ادائے دین واجب طلب کرینگے تو وہ ان کی فیاضت سے انکار کر دینگے۔ نوٹ۔ انبیاء کی صداقت کی شہادت کو ادا کرنا ان کی جہان نوازی کی منزلت پر ہے۔ مدینہ کے جنت الفردوس و جنت البقیع کو نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ قائم کرنے کی پیشگوئی کا ذکر خیر۔ فَا قَامَهُ قَالُوْا
رَشٰدًا وَا تَخٰذَتْ عَلَیْہِمْ اَجْرًا پس مدینہ میں نبی کریم دوبارہ اس دیوار کو قائم فرمائیں گے۔ مونسے ثانی کہیگا۔ اگر حضور چاہیں تو اس دیوار یعنی مقبرہ بہشتی کے کام پر مثل سابق کارکنوں کو تنخواہ و اجرت پر لگا دینے کا حکم فرمادیں۔
قَالَ هٰذَا شِرْاٰقِیُّ بَنِیِّیْ وَ بَنِیِّکَ نَبِیُّ کَرِیْمٍ
فرمائینگے میں آپ کی اس بات سے متفق نہیں ہوں۔ مقبرہ بہشتی میں یتیموں کا خزانہ ہے۔ جب تک یتیم جہان نہ ہو لیں ان کی اجازت کے بغیر اس مال میں تصرف جائز نہیں ہے۔ اس

کتاب۔ آیت جلال۔ عد جلد دوم۔ تہذیب النبی کریم

اجرت گیری کے کام نے پہلی دیوار کے شرائط کو توڑ دیا ہے۔ جنہوں نے ایسا کام کیا ہے وہ مجرم ہیں۔ لہذا ایام مکہ کے حج شدہ سارے لشکر کو مجھ سے آپ جدا کر دیں۔ ان میں غلطیوں کے طومار ہیں۔ ایسی غلطیوں کی کعبہ میں گنجائش نہیں ہے۔ جرنیل ابی سے بچنا چاہیں وہ محمود احمد و محمد علی سے الگ ہو کر مدینہ میں میرے ساتھ تعارف پیدا کریں۔ (۲) خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ لوگ مجھ سے تعارف پیدا کریں۔ (۳) محمد سے تعارف اچھا ہے۔ (۳) جو بچنا چاہیں وہ محمد کے اندر آجائیں۔

أَمَّا السَّقِينَةُ فَمَا كَانَتْ لِبَيْتِ الْمَسْكِينِ كَيْفَ لَوْ بَدَأَتْ فِي الْبَحْرِ فَمَا زِدَتْ أَنْ أَعْيَبَتْهَا - مسیح کی بیت کی کشتی مساکین کے لئے بنائی گئی تھی کہ وہ اسلام کے توحید کے دریا میں کام کرینگے لہذا میں چاہتا ہوں کہ اس کشتی کو ڈوب دیا وَاكُنْ وَوَدَّاهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا - کیونکہ مساکین کی کشتی پر ایک سیاسی بادشاہ طالب جاہ و جلال مرزا محمود احمد صاحب کی نظر تلخ ہے۔ وہ ایام مدینہ کی میری ادا ابو بکر و عمر و عثمان و علی کی کل کشتیوں کو ہم سے چھین کر مکی و مدنی ایام کی قرآنی شریعت کو غلط ملط کرنا چاہتا ہے۔

مدینہ کے دو یتیموں کی دیوار (مقبرہ بہشتی) و خزانہ کی پیشگوئی کا ذکر خیر الْجَدَّاءُ فَكَانَ رَحْلًا مَيْمَنٍ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا - ترجمہ۔ اور وہ دیوار (مقبرہ بہشتی) مدینہ کے رہنے والے دو یتیموں کی ہے اور اس کے ماتحت ان دونوں کا خزانہ ہے وہ دیوار قریب الانہدام ہے۔ اور خزانہ غیر محفوظ ہو کر کام بگڑ رہا ہے۔ وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا - اور ان دونوں کا باپ نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لہ ہم بھی آپ کی اس امر میں تائید کرتے ہیں۔ (الحدیث)

بگڑے ہوئے کاموں کو سنوارنے والا ہے۔

فَلَمَّا دَرَبْتَ بَكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُكَتِّخَنَّ جَا كُنْزَهُمَا رَحْمَةً لِّسِنَّ رَبِّكَ - لہذا پروردگار کی رحمت کا تقاضا ہوا کہ وہ دونوں یتیم جب اپنے روحانی کمال کو پہنچ جائیں تو اپنا خزانہ نکال لیں۔ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي - ذَاكَ تَارِثٌ مَّا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا - (رکوع ۱۰ سورہ کہف) اور یہ کام میں نے اپنے اختیار ہی سے نہیں کیا۔ یہ ان کاموں کا انجام و نتیجہ ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکتے۔

دیوار اور خزانے والے یتیموں کے خزانہ دو یتیم داروں کا پتہ پر شاہ مکہ حضرت مرزا محمود احمد صاحب قابض ہو کر مع ارکان سلطنت اس کو یتیموں اور خدا کی مرضی کے برخلاف صرف کر رہے ہیں۔ اور یتیم چیخ رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۱) تمہاری بہن رنجیدہ ہے آٹھ بھانجی کے کان میں یہ سخن ڈال۔ نوٹ۔ بہن سے مراد ہمارے بڑے بھائی مسیح موعود (مرزا صاحب) کی بیوی ہے۔ اور بھانجی سے مراد حضرت مرزا محمود احمد صاحب شاہ مکہ ہیں۔ اور ان دو یتیموں سے مراد مسیح قادیانی اور خاکسار راقم فضل چنگوی ہے۔ اب ہم ہر دو بھائی روحانی جوانی کے کمال کو پہنچ کر اپنا خزانہ مقبرہ بہشتی کے اموال شاہ محمود سے مدت دراز سے تفسیر القرآن کی اشاعت کیلئے خدا تعالیٰ کے امر سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ ابھی ہم کو اس بات کا کوئی جواب ہاں یا نہ کا نہیں آیا۔ خدا کے بادشاہ سلامت کا دل نرم ہو جاؤ اور ہماری حالتِ یتیمانہ پر غور فرمائے یہ یا شاہ محمود کشمکش۔ اسے والے مکہ شنو سنخین ما جہاں آفریں تا جہاں آفرید۔ بمثل تمیہ نہ کردہ پدید آگاہ شوز نالہ دور دو یتیم۔ کو با برتند چونالہ یتیم احوال برادر من تو شنو - خدا گفت شنایش تو از من شنو

تفصیل احوال دیوار و خزانہ اور یتیموں کا پتہ

دیوار خزانہ کے مالک ہم ہیں

مدینہ کے رہنے والے ہم ہیں

جنت البقیع ہے دیوار ہماری

اٹھا قبضہ دیوار ہے ہماری

اس دیوار سے باہر منافق

غاصب جو ہوں وہ بھی منافق

کنز ہمارا وصایا ہماری

مقبرہ بہشت دیوار ہماری

سیح اور فضلا دو یتیم ہیں

جوانی پر آئے پرانے یتیم ہیں

نبی محمد باپ ہے ہمارا

کتاب ہے دید و خستہ ہمارا

یاد رکھو کہ ہماری متفقہ اجازت کے بغیر مقبرہ بہشتی کے اموال کو صرف کرنا ہرگز جائز نہیں۔

گرنہ دہ گئے خستہ ہمارا

ناراض ہو تم سے باپ ہمارا

محمد جس سے ناراض ہو جائے

دین اور دنیا اس کی جائے

جملہ علمائے کرام قادیان و ممبران صدر انجمن میری عرضداشت توجہ سے سنیں

آپ صاحبان اگر میرے مذکورہ بالا ترجمہ القرآن و الہامات کو اعتراض علی اللہ جانتے ہیں تو مفتری علی اللہ انسان از روئے قرآن و حدیث مقبرہ بہشتی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ لہذا میری وصیت کے اموال مجھے بھیج دیں۔ مسیح موعود کے مطالبات بڑے طویل ہیں۔ عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ آتے ہیں۔ اس ترجمہ القرآن میں میرے ساتھ کوئی مناظرہ کرنا چاہے تو مطابق شرائط مندرجہ رسالہ نمبرہ و نمبر ۱۱ مجریہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۳ء مجھ سے طلب فرما کر مقابلہ کرے۔

راقم خاکسار۔ المسمیٰ فی الناس

مولوی محمد فضل خان احمدی محمدی چنگا بنگیال

براستہ گو جرفان (پنجاب)

الہامات سرزا۔ مرزا قادیانی کے مشہور الہامات کی تردید کی گئی ہے۔ قیمت ۹ پیسے۔ ۱۔ دیوچرا الحدیث

الحدیث ناظرین کرام! آپ میں سے کوئی صاحب ان باتوں پر حیران ہونے تو سب سے زیادہ مرزا صاحب اور مولوی فضل خان کے قیام ہونے پر ہونگے سو یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں۔ بلکہ عارفانہ اصطلاحات ہیں۔ جن کی بابت مولانا جامی مرحوم فرماتے ہیں :-

سر مستان منطق الطیرست جامی لب بند
جز سلیمانے نہ بانڈنہم این گفتار را

ہمارا خیال بلکہ یقین ہے کہ قادیانی احمدی مولوی فضل خان کو مجبوظ الحواس کہہ دیجئے۔ جیسا کہ گذشتے ہفتے اخبار فاروق نے جدید نبی سالک قادیانی احمد نور کاہلی کو ماؤنٹ الدماغ کہہ کر اس کی بات کو رد کر دیا ہے۔ ہم ایسا کہنے سے ان کو منع نہیں کر سکتے۔ لیکن اتنا ضرور کہیں گے کہ آپ کی پردہ میں مخالفین مرزا صاحب کو بھی ماؤنٹ الدماغ کہنا شروع کر دیں گے۔ پھر آپ کو ناگوار تو نہ گزرے گی اسے یہ گنبد کی صدا جیسی ہے ویسی سے

ہم فتنہ میں کہ اہل قادیان اور اہل لاہور (میان محمود اور مولوی محمد علی) جدید نبی کے اس اعلان کا کیا جواب دیتے ہیں۔ کیونکہ آج قادیان لاہور اور راولپنڈی سے جتنے مدعی ناپور پذیر ہو رہے ہیں ان سب کا یہی دعوے ہے کہ ہم فیوض مرزا صاحب سے فیض یاب ہیں اور ہم بھی یہی کہیں گے۔ اے باد صبا اس ہمہ آورد دست

ایک غلطی کا ازالہ

قارئین الحدیث۔ السلام علیکم۔ مدت سے میں مرزا ایموں کے افلاق پسندیدہ دیکھے کا قنقرہ متلا اتفاقاً میں رمضان المبارک کے ہینے میں منٹگری کی طرف سے آرٹھ تھا۔ جب گاڑی راستے دند اور تروکی کے درمیان میں آئی تو جس ڈبہ میں میں سوار تھا وہاں سات آٹھ مرزائی حقداری رہے تھے۔ جب بات چیت ہوئی میں نے عرض کیا کہ رمضان کا ہینے

ہے کم از کم اس میں تو حقدار نہ پیا کریں۔ جواب ملا کہ دماں کی مراٹھے ایسی تیسری رمضان کا ہینہ۔ واٹھ خدا کو حاضر ناظر جان کر بیچ کہتا ہوں ایک شخص نے ان میں سے جو قادیان جا رہے تھے صاف لفظوں میں ایسی بکو اس کی کہ جس طرح جاٹ لوگ ایک دوسرے کو ماں کی گایاں دیا کرتے ہیں۔ میری حیرانگی کی کوئی انتہا نہ رہی کہ یا الہی یہ تجھ پر اسلام ہے جس کے لئے مرزا قادیانی پیدا ہوئے

ناظرین کرام یہاں تک ہی نہیں بلکہ یہ افظ سن کر میں نے کہا کہ خدا سے ڈرو ایک دن آنے والا ہے جس دن تمام اعضائے انسانی گواہی دیں گے جس کی شاہد یہ آیت ہے کہ اِنَّ الشَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ

کُلُّ الْمَلٰٓئِکَةِ کَانَ عِنْدَ مَسْئُوْلًا۔ جواب ملا کہ کونسی قیامت، کوئی دن آنے والا نہیں۔

حضرات! آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایسے لوگوں اور مشرکین مکہ میں کیا فرق ہے وہ بھی کہتے تھے کہ اِذَا مَتَّنا وَکُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا اِنَّا لَعِبْعُوْثُوْنَ۔ کہ کونسی قیامت کوئی دن آئیو لا نہیں ہے۔ میں جو حیرت تھا کہ اگر مرزا صاحب مسیح موعود ہوتے تو انکے معتقد ایسے ہی ہوتے؟

محمد داؤد ارشد متعلم مدرسہ مرکز یہ اہل حدیث بگڑاؤں (الحدیث) اراقم ممنون کی حیرت رفع کرنے کو اتنا کافی ہے کہ خود مرزا صاحب بھی اپنے مریدوں کے افلاق سے نالاں ہیں۔ فرماتے ہیں۔ بعض ایسے کمینہ ہیں کہ کھانے پینے کی چیزوں پر لڑتے ہیں ان میں سے بعض بڑے منکرین وغیرہ۔ اشتہار ملحقہ بشاہدۃ القرآن۔

تبلیغی جماعتیں غافل کیوں ہیں؟

ہندی رسالہ ودیشک دہلی میں آرگن ماروڈ۔ شک سبھا (جس کا میں خریدار ہوں) بابت جنوری سنہ ۱۹۳۵ء میں ایک چٹھی چھپائی گئی ہے جس کو پڑھ کر میں تو مبہوت ہو گیا۔ اللہ وہ جماعت جس کے مٹ جانے بلکہ مرجانے کا رات دن اسلامی پریس سے اعلان کیا جا رہا ہے کس قدر جوش و خروش سے کام کر رہی ہے۔ اور مسلمان جن کی بہت سی مذہبی جماعتیں اور لطف یہ کہ تقریباً سب کی سب آل انڈیا میں مگر معاف فرمائیے سب کی سب ناکارہ۔ کیا کوئی ان سے محاسبہ کرنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ خدا کے بندو آخر کیا کر رہے ہو۔ کیا آپ کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ایک دن میں ۱۰-۱۵ دیہات کا دورہ کر لیا اور بس۔ آخر اس سے کیا فائدہ؟ آل انڈیا جمعیتہ العلماء اور آل انڈیا تبلیغ انبالہ بالخصوص متوجہ ہوں اور آریہ سماج سے سبق لیں۔ اقتباس کی پوری چٹھی کی نقل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ رخادم اور پریس فنان و دیار یعنی از بدایوں

”ٹریبیٹاڈ کے اب تک کے واقعات لکھ چکا ہوں۔ خدا کی ہربانی اور آپ بزرگوں کی دعا سے لگاتار ڈھائی ماہ کے پرچار سے بہت ہی اچھا نتیجہ برآمد ہوا۔ اس جزیرہ میں جہاں مشکل سے ۵-۱۰ آریہ سماجی خیال کے لوگ پائے جاتے تھے آج اس جزیرہ میں ۲-۳ ہزار کے لگ بھگ اشخاص آریہ سماج میں داخل ہونے کو آمادہ ہو گئے ہیں۔ شدھی اور داخلہ کی رسم کا دور دورہ ہے۔ اب تمام جگہوں سے اس بات کے لئے دعوت دی جا رہی ہے کہ شدھی کی رسم باکر کر جاؤں اور سماج قائم کر جاؤں۔ چنگو پاناس نگر میں آریہ سماج قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ ایک بڑے جلسے میں شاندار مندر بنانے کا اعلان کیا گیا۔ فوراً ۵۰۰ ڈالر لگ بھگ ۱۰۰ روپیہ جمع ہو گئے۔ امید ہے کہ کئی ہزار ڈالر جمع ہو جائیں گے بہت سے اشخاص نے سامان دینا قبول کیا ہے اور کچھ لوہار، بڑھئی اور معماروں نے

جواب بورتان پر کہتے۔ قیمت ۱۳ روپیہ الحدیث

بغیر اجرت کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ امید کہ اس جزیرہ کو چھوڑنے سے پہلے کم از کم ۱۰-۱۵ جگہ آریہ سماج قائم ہو جائینگے۔ اور کئی ہزار مرد و عورتیں آریہ سماج میں شامل ہو جائیں گی۔ نیگرو لوگوں پر اچھا اثر پڑا ہے۔ کٹنگ سے ظاہر ہو گا کہ مسٹر دہریندر چھاگواناس سماج کے سکریٹری بنائے گئے ہیں۔ یہ صاحب نیگرو قوم کے ایک عزت دار شخص ہیں۔ اور بڑے جو شیٹے آریہ بن گئے ہیں۔

آپ نے اپنے گھر سے گوشت خوری کو بند کر دیا ہے اور ہندی زبان سیکھ رہے ہیں۔

مسٹر..... خان نے ابھی شادی نہیں کرائی ہے۔ تمام جزیرہ کے مسلمان ان کے مخالف ہو گئے ہیں۔ مگر یہ اپنے ارادہ پر مستقل ہیں۔ اور عہد کیا ہے کہ ۵۰ مسلمانوں کے ہمراہ شدہ ہو گئے۔ ابھی تک صرف ۱۰ مسلمانوں کو راضی کیا ہے۔ اکی کی ہے۔ یہ کمی بھی جلدی پوری ہو جائے گی۔

دوسرا ارادہ یہاں یہ جو رہا ہے کہ یہاں مستقل پیرا کا انتظام کیا جائے۔ چندہ فراہم کر کے سفر خرچہ وغیرہ بھیجا جائے گا۔ مہربانی سے لیکچراروں کو منتخب کر رکھیں۔ ٹرینیٹاڈ کے لئے ایسا لیکچرار ہو جو انگریزی میں لیکچر دینے کی اچھی لیاقت رکھتا ہو۔

کیونکہ یہاں کی مادری زبان ہی انگریزی ہے اور یہاں کی پنک برٹش گیاٹا کی نسبت زیادہ مہذب ہے۔ عیسائی اور مسلم مذہب کی بھی کافی لیاقت ہونی چاہئے۔ کیونکہ یہاں کے پرچار میں انہیں سے سابقہ پڑتا رہے گا۔ جب سے مولوی امیر علی قادیانی فرقہ کا مناظرہ میں بچھاڑ کیا گیا تب سے پورا نکلون میں دو جاعتیں بن گئی ہیں۔

ایک جاعت مخالفت پر تکی ہوئی ہے۔ اس مرتبہ سنت جاعت کے ایک مولوی کو ہم سے مناظرہ کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ امید کہ اس مناظرہ کو دیکھ کر سناتیوں کو یقین ہو جائے گا کہ آریہ سماج کے اصولوں کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا بزرگوں کو یہ جان کر تعجب ہو گا کہ مضمون مناظرہ

آواگون ہے۔ اور پورا نکل مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ رینڈت اچودھیا پر شاد از ٹرینیٹاڈ۔
الہدیت | مرزا صاحب قادیانی عام کفار کی اصلاح کے لئے عموماً، آریوں اور عیسائیوں کی اصلاح کے لئے خصوصاً تشریف لائے تھے۔ آپ نے بھی اور چلے بھی گئے۔ نتیجہ کچھ نہ ہوا۔

مسلمانوں کے افلاس کا سبب اور علاج

برادران و بزرگان ملت! زمانہ حال میں اکثر مقامات خصوصاً ہندوستان میں مسلمانوں کی جو ناگفتہ بہ حالت ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ اور یہ ایک ایسی جگر پاش اور دل دزدانستان ہے جس کے بیان کرنے سے زبان قلم کیسر قاصر ہے۔ قوم کی حالت تباہ ہے۔ علم کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ دین کا صرف نام باقی ہے۔ افلاس کی گھر گھر پکڑ رہے۔ پیٹ کی چاروں طرف دوڑائی ہے۔

رسم و رواج کی پٹری ایک ایک کے پاؤں میں پڑی ہے۔ بھردی اور باہمی اتفاق اس سرزمین سے نیست دنیا بود ہے۔ جہالت اور اندھی تقلید سب کی گردن پر سوار ہے۔ اور آج مسلم قوم اقوام عالم میں ذلیل ہے اور خود اعیانہ کی دست نگر بنی پڑی ہے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ کسی نے اس کے تدارک کا علاج نہیں سوچا۔ اور اگر سوچے تو ایسی میٹھی نیند میں سوئے ہوئے ہیں کہ اب اٹھائے نہیں اٹھتے۔ نہ ان کو کبھی خیال آتا ہے کہ ہم کیا تھے اور کیا ہو گئے اور ہم کس منزل پر قدم رکھے ہوئے ہیں۔ اب ہماری قوم باقی اقوام کے سامنے کیسی ذلت اور جہالت میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ نہ اس کو آئندہ نسل کا خیال ہے کہ وہ آئندہ مسلمانوں کی قوم پر کتنے افسوس اور

رنج کے آنسو بہائے گی اور کہے گی کہ کیا یہ انسان بھی کبھی دنیا میں آئے تھے اور مثل حیوانوں کے گزر گئے۔ جس کا آج نام و نشان میں نہ اس کو کوئی یاد کرنے والا ہے۔ نہ یہ معلوم کہ اس زمین پر کوئی قوم آباد تھی یا نہیں نہ اس کا کوئی عمل ہے جس سے

ہم آج ایسے یادگار ہوں۔ جو قرآن شریف دنیا میں لوگوں کے راہ راست اور نیک عمل کے لئے آیا تھا جس نے حکم دیا تھا کہ خدا کی رسی کو مضبوط پکڑو۔ آپس میں کبھی اختلاف، لڑائی اور فساد نہ کرنا نہیں تو تمہاری جماعت اور قوم بگڑ جائے گی آج ہم مسلمان ہو کر اس کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ ان سب باتوں کو دیگر سب اقوام نے اچھی طرح سمجھا اور آپس کی تمام دشمنیوں اور لڑائیوں اور نیز مذہبی، سیاسی اختلافات کو فراموش کر دیا جس کی وجہ سے آج وہ دنیا میں عزت اور دولت علم و تجارت، حکومت وغیرہ میں ترقی حاصل کر کے کامیاب ہو رہے ہیں۔ باوجود ان تمام باتوں کے مسلمان خواب غفلت میں سو رہے ہیں۔ مگر افسوس جو کام مسلمانوں کو انجام دینا تھا اس فرض کو دیگر اقوام نے پورا کیا۔ مسلمانوں کی غفلت اور بے توجہی کی وجہ سے آج خود جاہل مسلمان اسلام اور دین سے برگشتہ ہو کر مرتد ہو رہے ہیں۔ جن کو مذہب سے واقف کرنے والا کوئی نہیں۔ نیز سلام میں پیغمبری ختم ہو چکی اب سوائے تبلیغ و اشاعت کے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ اب ہمارے پاس ایسا کوئی عمل ہے جس کو دیکھ کر دوسرے مسلمان ہوں۔ یہ صرف پیغمبروں کی شان تھی کہ لوگ ان کے افعال و اعمال کو دیکھ کر ایمان لے آتے تھے۔ ان کا بیٹھنا اٹھنا چلنا پھرنا اور کھانا، رات دن کا ہر عمل لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کرتا تھا۔ اب ہم لوگ نام کے مسلمان ہیں۔ ہم نے اسلام میں ایسی نئی باتیں اور چیزیں شامل کر لی ہیں،

کے لئے عموماً، آریوں اور عیسائیوں کی اصلاح کے لئے خصوصاً تشریف لائے تھے۔ آپ نے بھی اور چلے بھی گئے۔ نتیجہ کچھ نہ ہوا۔

ہم آج ایسے یادگار ہوں۔ جو قرآن شریف دنیا میں لوگوں کے راہ راست اور نیک عمل کے لئے آیا تھا جس نے حکم دیا تھا کہ خدا کی رسی کو مضبوط پکڑو۔ آپس میں کبھی اختلاف، لڑائی اور فساد نہ کرنا نہیں تو تمہاری جماعت اور قوم بگڑ جائے گی آج ہم مسلمان ہو کر اس کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ ان سب باتوں کو دیگر سب اقوام نے اچھی طرح سمجھا اور آپس کی تمام دشمنیوں اور لڑائیوں اور نیز مذہبی، سیاسی اختلافات کو فراموش کر دیا جس کی وجہ سے آج وہ دنیا میں عزت اور دولت علم و تجارت، حکومت وغیرہ میں ترقی حاصل کر کے کامیاب ہو رہے ہیں۔ باوجود ان تمام باتوں کے مسلمان خواب غفلت میں سو رہے ہیں۔ مگر افسوس جو کام مسلمانوں کو انجام دینا تھا اس فرض کو دیگر اقوام نے پورا کیا۔ مسلمانوں کی غفلت اور بے توجہی کی وجہ سے آج خود جاہل مسلمان اسلام اور دین سے برگشتہ ہو کر مرتد ہو رہے ہیں۔ جن کو مذہب سے واقف کرنے والا کوئی نہیں۔ نیز سلام میں پیغمبری ختم ہو چکی اب سوائے تبلیغ و اشاعت کے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ اب ہمارے پاس ایسا کوئی عمل ہے جس کو دیکھ کر دوسرے مسلمان ہوں۔ یہ صرف پیغمبروں کی شان تھی کہ لوگ ان کے افعال و اعمال کو دیکھ کر ایمان لے آتے تھے۔ ان کا بیٹھنا اٹھنا چلنا پھرنا اور کھانا، رات دن کا ہر عمل لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کرتا تھا۔ اب ہم لوگ نام کے مسلمان ہیں۔ ہم نے اسلام میں ایسی نئی باتیں اور چیزیں شامل کر لی ہیں،

کلمۃ الہند - آریہ مذہب کی تردید میں ایک بینظیر کتاب - نیت صرف ار پے - ریچرچ الہدیت

جس کی وجہ سے ہر قسم کے جھگڑے لڑائیاں، تصادات اور مذہبی اختلافات پیدا ہو رہے ہیں۔ مثلاً علم غیب یا شفاعت یا رسول اللہ کو حاضر یا ناظر سمجھنا مردہ سنتا ہے یا نہیں۔ ان باتوں پر لڑتے اور جھگڑتے ہیں اور اسی کو اسلام سمجھ رکھا ہے۔ جس سے کوئی فائدہ نہیں۔ اگر ان تمام باتوں کو چھوڑ کر اسی کی تبلیغ کریں اور لوگوں کو سنائیں جو مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ جس کو معلوم کر کے پہلے لوگ مسلمان ہوئے تھے۔ افسوس ہے کہ ہم نے اپنی خوشی اور خواہش سے دین پاک میں بہت سی باتیں ملا کر

اس کو خراب کر دیا۔ اسلام میں ہر نئی چیز کو جس کو خدا اور رسول نے نہ بتایا ہو نہ کیا ہو اس کو دین میں ضروری سمجھنا بدعت اور سخت گناہ ہے۔ کیونکہ پیغمبر خدا نے ہمیں دین کی تمام باتیں بتادی ہیں اور کوئی بات نہیں چھوڑی۔ اگر ہم صرف ان کے حکم کی پیروی کریں اور ان کے قدم بقدم چلیں تو امید ہے کہ ہماری ترقی اور کامیابی لوٹ آئے گی۔

خادم الشریعت محمدی محمد داؤد احمد

ابن مولوی محمد عبدالواحد صاحب، ازکیندرپارہ
ضلع کشکوریہ

(۲۲) الكلمة الطيبة صدقة۔ اچھی بات صدقہ (یعنی خیرات میں داخل) ہے۔ (بخاری، مسلم)
(۲۳) نفقة الرجل علی اہله صدقة۔ آدمی اپنی بیوی، بچوں پر خرچ کرے تو اس کو صدقہ کا ثواب ہوگا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

(۲۴) کل قرض صدقة۔ ہر قرض صدقہ ہے (طبرانی، بیہقی)

(۲۵) ما صدقة افضل من ذکر اللہ تعالیٰ کوئی صدقہ (خیرات) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بہتر نہیں ہے۔ (طبرانی)

(۲۶) افضل الصدقة سقی النمار۔ بہتر صدقہ پانی پلانا ہے۔ (احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ ابویعلیٰ)

(۲۷) افضل الصدقة ان تشیع کید اجالعا افضل صدقہ یہ ہے کہ توجہ کے کا پیٹ بھردے۔ (بیہقی۔ اصہبانی)

(۲۸) مداراة الناس صدقة۔ لوگوں کی خاطر داری کرنا صدقہ ہے۔ (ابن حبان۔ طبرانی۔ حاکم)

(۲۹) ما من صدقة احب الی اللہ من قول الحق۔ اللہ کو کوئی صدقہ سچ بات سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے۔ (بیہقی)

(۳۰) صدقة ذی الرحم علی ذی الرحم صدقة وصلیة۔ رشتہ دار کا رشتہ دار پر صدقہ کرنا صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب رکھتا ہے۔ (طبرانی)

(۳۱) ما انفق المرأ علی نفسه وولده واهله وذی رحمہ وقرابته فیسو له صدقة۔ آدمی جو اپنے نفس پر، اور اپنی اولاد، اور اپنی بیوی، اور اپنے ناطے والے اور قرابت دار پر خرچ کرے گا تو اسے صدقہ یعنی خیرات کرنے کا ثواب ملےگا۔ (طبرانی)

(۳۲) الا اخبرکم بافضل من درجة الصیاء والصلوة والصدقة قالوا بلی قال اصلاح ذات البین وفساد ذات البین الخالقة۔ کیا میں تم کو وہ بات نہ بتا دوں جو روزہ نماز اور زکوٰۃ سے درجہ میں بہتر ہو؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں

ابن ماجہ، احمد، حاکم، بیہقی
(۳۳) من غدا الی المسجد لا یرید الا ان یتعلم خیرا او یعلمہ کان لہ کاجر حاج تاما حجتہ۔ جو صبح مسجد جائے اور صرف نیک بات (علم، سیکھنا یا سکھانا اس کا مقصد ہو تو اسکو اس حاجی کی مانند ثواب ہوگا جس کو حج کا پورا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی)

(۳۴) من اعتکف عشا فی رمضان کان کجنتین وعمرتین۔ جو شخص رمضان کے (اخیر) دس دن میں اعتکاف کریگا اس کو دو حج اور دو عمروں کے مانند ثواب ہوگا۔ (بیہقی)

(۳۵) من سح اللہ مائة بالغداة ومائة بالعشی کان مکن حج مائة حجة جو صبح اور دوپہر شام کو سحان اللہ کہے تو گویا اس نے سو حج کئے۔ (ترمذی)

نیچے کے کام کرنے سے صدقہ (یعنی خیرات کرنے) کا ثواب ملتا ہے :-

(۳۶) کل معروف صدقة۔ ہر نیکی صدقہ ہے (بخاری، مسلم، ابوداؤد، احمد)

ان کاموں کے کرنے سے حج یا عمرہ یا دونوں کا ثواب ملتا ہے :-

(۳۷) من صلی الفجر فی جماعة ثم قعد ینذکر اللہ حتی تطلع الشمس ثم صلی رکعتین کانت لہ کاجر حجة وعمرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تامۃ تامۃ تامۃ۔ جو فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے پھر بیٹھا ہو اجل جلالہ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج نکل آئے پھر دو رکعت پڑھے تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کے مانند ثواب ہوگا۔ (راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے) کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا پورا پورا (یعنی ثواب) ترمذی۔

(۳۸) عمرۃ فی رمضان تعدل حجة۔ رمضان میں عمرہ کرنا (ثواب میں) حج کے برابر ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، بنزاز، طبرانی، بیہقی، ابن قانع، مالک، سعید بن منصور)

(۳۹) الصلوة فی مسجد قباء کعمرۃ۔ مسجد قباء (جو مدینہ منورہ سے دو تین میل کے فاصلہ پر ہے) میں نماز پڑھنا ایک عمرہ کی طرح ہے (ترمذی)

پیائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

وید اور سوامی دیا تہند۔ یہ دونوں کے متعلق سوامی دیا تہند کے عجیب خیالات۔ قابل یہ ہے۔ قیمت ۲۱ (نمبر ۱۱) (۱۱)

آپ نے فرمایا آپس میں میل جول کرادینا۔ آپس کی لڑائی اور پھوٹ مڑٹنے والی ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔ احمد۔)

(۱۳) بِسْمِ الرَّجُلِ عَلَى كُلِّ سَلَامٍ مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَامْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيَجْزِي مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضَّحَى - جب آدمی پر صبح ہوتی ہے تو اس کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے پھر ہر بار سبحان اللہ کہنا ایک صدقہ ہے اور ہر بار الحمد کہنا ایک صدقہ ہے اور ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا ایک صدقہ ہے اور بری بات سے منع کرنا ایک صدقہ ہے اور ان سب سے کافی ہو جاتی ہیں دو رکعتیں چاشت کی جن کو وہ پڑھتا ہے۔ (مسلم۔ ابوداؤد)

(۱۴) عَلَى كُلِّ مَسْلَمٍ صَدَقَةٌ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَاَنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَاَنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفُ قَالُوا فَاَنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَيَعْمَلُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَمْسُكُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَاَنْهَا لَهُ صَدَقَةٌ - ہر مسلمان پر صدقہ دینا ضروری ہے۔ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر کسی کو مقدر نہ ہو؟ آپ نے فرمایا وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرے اپنی جان کو آرام دے اور صدقہ دے، لوگوں نے عرض کیا اگر اس کا بھی مقدر نہ ہو؟ آپ نے فرمایا حاجت والے مظلوم کی فریاد سنی کرے لوگوں نے عرض کیا اگر اس کا بھی مقدر نہ ہو؟ آپ نے فرمایا وہ اچھی بات پر عمل کرے اور بری بات سے باز رہے یہی اس کیلئے صدقہ ہے۔ (بخاری)

(۱۵) مَنْ أَنْظَرَ مَعْسِرًا كَانَ لَهُ كُلُّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حَلِّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ - جو کوئی محتاج (قرضدار) کو مہلت

دیگا اس کو ہر دن کے پیچھے ایک صدقہ کا ثواب دیگا اور جو کوئی میعاد گزر جانے پر اسکو مہلت دیگا تو اس کو ہر دن کے پیچھے کل قرضہ کے صدقہ کا ثواب ہوتا رہے گا۔ (ابن ماجہ)

(۱۶) تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَامْرُكُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَارْتِدَاكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ وَبَصْرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيِّ الْبَصِيرُ لَكَ صَدَقَةٌ وَامَّا طَتُّكَ الْحَجْرَ وَالشُّوْكَ وَالظُّمَّ عَنْ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَافْرَاغُكَ مِنْ دَلُوكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ - اپنے بھائی کے آگے تیرا ہنسا تیرے لئے صدقہ ہے اور تیرا اچھی بات کے لئے حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے اور کسی شخص کو بھولی ہوئی جگہ میں راہ بتا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور تیرا اس آدمی کے لئے راہ دیکھنا جس کی آنکھ نہ ہو صدقہ ہے۔ (یعنی اس کی دستگیری کر کے راہ میں لے چلنا یہ بھی صدقہ ہے) اور راستہ سے پتھر، گانٹا، اور ہڈی کا ہٹا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا تیرے لئے صدقہ ہے۔ (ترمذی)

(۱۷) أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَعْلَمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمَ عَلِمًا ثُمَّ يَعْلَمَهُ إِخَاهُ الْمُسْلِمَ - سب سے بہتر صدقہ یہ ہے کہ مسلمان علم سیکھے اور اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔ (ابن ماجہ) (از حیدرآباد دکن)

فضائل جمعہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ كَمَاذَا لَكُمْ خَيْرٌ تَكُنْمْ أَنْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ - اے ایمان والو جس وقت جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر یعنی نماز جمعہ

کے لئے چلو اور خرید و فروخت ترک کر دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم سمجھو۔ (سورہ جمعہ ع ۲۴)

حدیث علی۔ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجمعة لساعة لا یوافقها عبد مسلم یسال اللہ فیہا خیرا الا اعطاه آیاءہ - جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے (اگر اس ساعت میں) مسلمان بندہ اپنے اللہ تعالیٰ سے بھلائی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو (بھلائی) دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(حدیث علی) عن ابی بردة بن ابی موسیٰ قال سمعت ابی یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی شان ساعة الجمعة هی ما بین ان یجلس الامام الی ان تقضى الصلوة ابو بردہ بن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں اپنے باپ (ابو موسیٰ) سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے (جمعہ کے دن) امام کے خطبہ اور نماز کے درمیان ایک ایسی ساعت ہے (جس میں دعا قبول ہوتی ہے) (مسلم)

فائدہ۔ اس نیک ساعت کے پوشیدہ رکھنے میں یہ حکمت ہے کہ لوگ جمعہ کا سارا دن دعا و عبادت میں مشغول رہیں۔

(حدیث علی) عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التمسوا الساعة التي ترحب فی یوم الجمعة بعد العصر الی غیوبہ الشمس۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اس گھڑی کو حاصل کرنے کی (کوشش) کرو جس میں قبولیت دعا کی امید ہے۔ (ترمذی) (باقی)

(راؤ محمد جانا زخان محمدی از حیدرآباد دکن)

اخبار المحدث کی توسیع اشاعت کیلئے ہر خریدار صاحب کو کوشش کرنی چاہئے۔ (رفیج)

شہری ٹوٹ۔ آریوں کے مذہب وغیرہ کی باتیں نہ لکھو۔

ابوبکر اور علی کی خلافت کے دلائل

وزنوا بالقسط اس المستقیم

نوٹ | سلطان التفاسیر کا مضمون اب

آنا شروع ہوا ہے۔ آئندہ اشاعت

سے اس کا ذکر ہوگا انشاء اللہ (دریں)

ابوبکر صدیق قریشی تو تھے مگر ہاشمی نہ تھے۔ مانا کہ ان کا سلسلہ نسب بھی "عبد مناف" پر جا کر آنحضرت ﷺ سے مل جاتا ہے۔ اور حضرت علی ہاشمی تھے۔ رسالت مآب کے عم زاد برادر تھے۔ مگر صاحب عصب ہونا یا نہ ہونا دونوں میں سے کوئی بھی وجہ خلافت و وصایت نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان اگر مکہ عند اللہ اتقا کم کے مطابق نسب کوئی چیز نہیں رہتی۔

ہم کہتے ہیں کہ ابوبکر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر ہونے کا فخر حاصل تھا مگر علی کو بغیر رسالت مآب کی دامادی پر ناز تھا۔ اور آیت مودۃ کے ہوتے ہوئے وہ خلافت کے حق دار بھی تھے مگر ایک دوسری آیت یعنی قل ما اسئلكم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العالمین کے ہوتے ہوئے پہلی آیت کی خصوصیت نہیں رہے گی۔ اس لئے یہ رشتہ بھی سبب نیابت نہیں ہو سکتا۔ ہم کہتے ہیں کہ ابوبکر ان مردوں میں سے تھے جو عمر کی جنگی بعد میں آنحضرت پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ تو یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ علی ابن ابی طالب علی الاطلاق تمام بنی نوع انسان میں سب سے پہلے مومن تھے۔ مگر خلافت سے اس کو کیا سروکار!

ادھر کے حامی صدیق کے ثانی اثنین (اخذ ہمسائی الخاری) ہونے پر شاداں ہیں۔ تو ادھر والے اسی ہجرت کے مقدمہ کی شب میں شیر خدا کی اس جسارت پر فرحان کہ وہ رسالت مآب کے

بسترے پر سخت خمارے کی حالت میں جا سوئے۔ مگر ان دونوں واقعات کو بھی استحقاق اختلاف میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔

حدیث انت سنی بمنزلۃ ہارون پیش کی جاتی ہے جناب علی کی وصایت پر۔ مگر ادھر بھی صحیحین کی حدیث نہ صرف ابوبکر بلکہ عمر تک کے مناقب میں اور حرف تشبیہ کے ساتھ آتی ہے۔ (اساری بدر کے موقدہ پر فرمایا) ... و مثلک یا ابابکر کمثل ابراہیم اذا قال فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور الرحیم و مثل عیسیٰ اذا قال ان تعذبہم فانہم عبادک وان تعطفہم فانک انت الغزیز الحکیم۔ و مثل موسیٰ۔ (الحدیث)

پس اگر مشابہت ماہ الاقیاز ہے تو ظاہر ہے کہ مشبہ ہم جناب ابراہیم علیہ السلام نوح اور موسیٰ افضل تھے ہارون (علیہم السلام) نبینا الصلاة والسلام سے اس صورت میں مشبہ (ابوبکر و عمر) بھی افضل ہوں گے حضرت علی سے۔ اور اگر مقصد حضرت علی کو مدینہ میں اپنے خلیفہ کی حیثیت سے چھوڑ جانا ہے تو پھر تو آنحضرت نے ابن ام مکتوم کو بھی جو ضریر البصر تھے مدینہ پر اپنا نائب مقرر کیا تھا۔ پس یہ وجہ بھی اولیت نہ ہو سکی۔

اس فصل میں یہ مختصر دلائل تھے۔ جن کے

۱۵ تجربہ۔ لے ابوبکر تیری مثال ابراہیم کی ہے اور علی کی ہے۔ اور اسے عمر تیری مثال نوح اور موسیٰ کی ہے۔ (مختصاً) منہ۔

بعد چند دلائل ایسے بیان کئے جاتے ہیں جو صرف جناب علی کی وصایت میں ممد ہو سکتے ہیں۔

ازان قبلہ واقعہ ساہل ہے۔ جس کے مطابق ادھر والوں نے جناب علی کو افس رسول تسلیم کر لیا۔ کیونکہ غزہ "انفسنا" کا مصدر اق سوا ان کے کون ہو سکتا تھا۔ اور یہی وجہ اختلاف قرار پایا۔ نیز حدیث کسا ہے۔ جس کے مطابق جناب رسالت مآب نے انہیں اربعہ کو اپنی کلمی میں چھپا کر دعائے طہارت مانگی۔ جس سے یہ حضرات محفوظ اور انضال البشر (من بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ماننے لگے۔ اور اس سے وصایت تسلیم ہوئی۔

پہلیں ان دونوں حدیثوں کی صحت سے انکار نہیں۔ مگر التماس یہ ہے کہ مباہلہ کے وقت حضرت فاطمہ، علی، اور حسین کے سوا رسالت مآب کا قرابت دار ہی اور کون تھا۔ جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمراہ لے لیتے۔ حضرت رقیہ، زینب، ام کلثوم تو علی الترتیب سہ سہ سہ سہ میں رحلت فرما چکی تھیں۔ مباہلہ سلسلے میں ہوا (جو اولاد ناسخ التوارخ و حیات القلوب جو دونوں شیعی حضرات کی تصنیف ہیں) رہی ان کی اولاد۔ اور عمر بن العاص (زقن رسول پاک) تو عرض ہے کہ قرابت کے لحاظ سے ان صاحبزادیوں کی اولاد فاطمہ اور علی کی اولاد کے برابر اقرب نہ تھی۔ نہ عمر بن العاص علی کے برابر عزیز ہو سکتے تھے۔ وجہ ظاہر ہے کہ علی عم زاد بھی تھے۔ پس مباہلہ کے لئے وہی افراد ہمراہ لئے جاسکتے ہیں۔ جن کی زندگی پر انسان فطرۃً زیادہ حریص ہو سکتا ہے اسی لئے صرف انہی اور فاطمہ، علی اور حسین کو ہمراہ لیا گیا۔ (باقی)

تفسیر شامی اردو { از مولانا ابوالوفاء عثمانی } صاحب پورے قرآن کی تفسیر کل آٹھ جلدوں میں ہے۔ قیمت فی جلد چھ روپے۔ پتہ: فیجر المحدث امرتسر

اکمل الایمان فی تفسیر القرآن

(۹۰)

مولانا شبید کے عربی خط کا ترجمہ درج ذیل ہے جو انہوں نے سید عبد اللہ بغدادی کی خدمت میں بھیجا تھا۔ (مدیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریف اس ذات کے لئے ہے جو یکتا ہے ہمیشگی میں پس ہر شے سوا اس کے حادث اور فانی ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں پیدا کرنے اور تدبیر میں اور نہیں اختیار کسی کو اس کے ملک میں چھلکے اور تل بھرکا یہاں تک کہ اجازت بغیر انبیاء کسی کی شفاعت نہ کر سکیں گے اور نہیں نجات مل سکتی کسی کو بے اس کے لطف اور احسان کے۔ اور درود بھیجتے ہیں ہم اور افضل المخلوق شفیع الامم پر اگر وہ نہوتے تو نہ ہوتی دنیا انہوں نے ہم کو توحید اور اسلام کی دلیلیں بتائیں اور شرک و بت پرستی کی اندھیروں سے نکالا اور ان کے تمام آل و اصحاب اور دین کے مددگاروں اور محبوبوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

اما بعد۔ اب ہم تحیۃ اور سلام کے ساتھ اس شخص کو مخصوص کرتے ہیں جو اسلام کے درجوں میں ترقی کر گئے ہیں جو حضرت محبوب جیلانی کے خلاصہ خاندان ہیں علامہ ربانی سید عبد اللہ بغدادی مخفی نہ رہے کہ میں نے جب ہندوستان کے عام مسلمانوں کی یہ حالت دیکھی کہ اپنے جبل کے سبب شرک و بت میں محو ہو گئے ہیں اور وہی تباہی شہوں کو حجت بنائے بیٹھے ہیں اور قبروں اور اہل قبروں کی پوجا کرنے اور ان سے چھوٹی بڑی حاجتیں مانگنے لگے ہیں تو رو شرک میں ایک رسالہ لکھا اس میں قرآن مجید کی چھبیس آیتیں بطور دلیل پیش کیں اور لوگوں کے فائدہ حاصل کرنے اور ان کی بری عبتوں اور بد نما ولیوں کے چہرے سے پردہ اٹھانے کیلئے اس کا اردو میں ترجمہ کیا۔ الحمد للہ کہ ہزار نامرد

عہدت راہ راست پر آگئے اور بعض سرکش جاہلوں کے سوا کسی کو ترزد باقی نہیں رہا۔ مجھے خبر ملی ہے کہ جب میرا رسالہ آپ کے سامنے پڑھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ بالکل حق ہے لیکن برابر کرنا بتوں اور آدمیوں اور انبیاءوں کا پیدائش اور اختیار نہ ہونے میں اگرچہ حق ہے عقیدہ میں داخل ہے مگر یہ ایک طرح کی بے ادبی ہے اس کے لئے کوئی دلیل اور سند چاہئے کیونکہ بت ناپاک ہیں پھر سید الطاہرین صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا تذکرہ کیوں ہو۔ میں توفیق الہی سے اس کا جواب دیتا ہوں میرے رسالہ میں یہ عبارت ان عام لوگوں کے سوال کی تردید میں واقع ہوئی ہے جو کہتے ہیں کہ صرف بتوں سے مدد مانگنی ان کی پوجا اور انہیں سجدہ کرنا ممنوع ہے انبیاء اولیاء کے ساتھ یہ فعل کیا جائے تو ناجائز نہیں معلوم ہوتا۔ میں یہ کہتا ہوں کہ فی الحقیقت مدد اسی سے مانگنی چاہئے جس کو دنیا کے تمام کاموں کا اختیار حاصل ہے اور قرآن مجید کی ظاہر آیتوں سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو کسی چیز کا اختیار نہیں۔ پس اس خاص امر یعنی استحقاق سجدہ اور نینہ برسانے اور اولاد دینے میں انبیاء و اولیاء کو بتوں اور دیگر لوگوں پر ترجیح نہیں ہو سکتی مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک انبیاء کا قرب ان کے کمالات اور ایسی فضیلتیں کہ اس مرتبے کو ان کے سوا اور کوئی نہیں پہنچ سکتا پس یہ مسلم ہے اور یہ دوسری بات ہے جس کو ربوبیت اور خدائی میں کچھ دخل نہیں انتہی۔ اور آپ کی حالت پر تعجب آتا ہے کہ اس امر کے حق اور داخل عقیدہ ہونے کا اقرار کر چکے ہو اور پھر اسے بے ادبی بتاتے ہو۔ سوچنے کی بات ہے کہ جب یہ دلیل سے ثابت اور عقیدہ میں داخل ہے تو اس سے بے ادبی کیونکر خیال میں آسکتی ہے۔ بس تو آپ کا کلام اجتماع ضدین کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اور اس بات کی دلیل مانگی جاتی ہے جو خود دلیل سے ثابت ہے یہ امر قرآن مجید سے بظاہر ثابت ہے۔ میں نے اجمال کی

تفصیل کر دی تو کیا گناہ کیا۔ بایں ہمہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا اے نبی ان سے کہہ دے کہ میں بھی تم جیسا ایک آدمی ہوں مجھ پر اس بات کی وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود خدائے یکتا ہے۔ اور یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ مثلاً کا خطاب مشرکین کی طرف ہے پس تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو بشریت میں ان مشرکوں کے برابر کیوں کر دیا جن کی نجاست قرآن مجید سے ثابت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مشرک ناپاک ہیں اس لئے مسجد حرام کے پاس نہ چھلکیں اور بت چونکہ تمہارا اور جادات ہیں اس لئے ان میں نجاست نہیں پائی جاتی ورنہ کل تمہاروں کا نجس ہوتا لازم آئیگا بلکہ بتوں میں ان مشرکین کے فعل سے نجاست آگئی ہے جنہوں نے ان کو گڑھا اور معبود بنا لیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مشرک بتوں سے زیادہ ناپاک ہیں۔ ذرا سوچئے اور سمجھئے اگر یہ کہا جائے کہ یہ بات تو بیشک ٹھیک ہے لیکن اس کا ذکر کرنا ہی کیا ضرور تھا تو میں اس کے جواب میں عرض کرتا ہوں کہ اس کے ذکر کر دینے سے عوام کا شہ رفع کر دینا مقصود ہے جن کا یہ گمان ہے کہ انبیاء اولیاء سارے جہان میں تصرف کرتے ہیں جو چاہتے ہیں کر ڈالتے ہیں اسے یاد رکھنا چاہئے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک پنجابی آپ کے دل میں کچھ دوسرے ڈالتا ہے پس لے شیخ آپ اس کے حال سے واقف نہیں وہ تو ایک بے عقل مجنوں الحواس غبی اور جاہل آدمی ہے اور اپنے کو بڑا فاضل جانتا ہے حالانکہ اسے دائیں بائیں کی تمیز نہیں وہ فی الواقع دجال کا نائب ہے کیونکہ کہتا ہے کہ میں محبوب سبحانی کا بندہ ہوں اور کبھی کہتا ہے کہ عبادتقاد جیلانی روزی دینے والے ہیں۔ ایسے کلمات کفر سے کہ جن کو علماء سے قطع نظر جہلاء بھی گوارا نہیں کر سکتے خدا کی پناہ۔ آپ سے توقع ہے کہ میرے بارہ اس کے کلام کی تصدیق نہ کریں کیونکہ وہ شخص سامری صفت ہے خدا اس کو سیدھی راہ دکھائے اور ہمیں تمہیں اپنے مضبوط دین پر ثابت رکھے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار

تقویۃ الایمان۔ جمیعاؤشیں۔ مترجمین کے اقرار و شہادت کا جواب بھی ساتھ ہے۔ قیمت ۱۳ روپے۔ نیشنل پبلشرز امرتسر

مضبوط دین پر ثابت رکھے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار

فتاویٰ

س ۷۷ { آیہ کولا اَقْوَمُ لَوْ اَلْمُنُّ یَقْتُلُ رَفِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْیَاةٌ وَّلٰكِنُّ كَا اَشْخَسُ وُن - سے زیر نظر لفظ اموات ہے۔ اس سے مقتولان بدرگاہ ایزدی کی موت کی نفی ثابت ہے اور حضور علیہ السلام کی بابت ارشاد خداوندی ہے اِنَّكَ مِیْتٌ وَاَنْتُمْ مِیْتُوْنَ حضور کو میت کیوں فرمایا اور ان کی موت کی نفی کیوں ہے۔ مطلوب بات یہ ہے کہ ان کو رزق وغیرہ کس طرح ملتا ہے، (محمد فقیر اللہ فیض بکرات)

س ۷۸ { شہداء پر موت وارد ہونے کا ثبوت توفیق قَسَبُوا میں صاف ہے۔ اسی لئے ان کی بیویوں کو نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے۔ نیز ان کا ترک تقسیم ہوتا ہے۔ مگر ان کی عزت افزائی اور احرام کے لئے ان کو مردہ کہنے یا سمجھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ مثبت است بر جریدہ عالم دوام ما ورنہ درد موت ان پر انبیاء اور اولیاء پر برابر ہے۔ ارشاد خداوندی ملاحظہ ہو:-

كُلُّ نَفْسٍ ذٰرِئَةٌ لِّلْمَوْتِ

س ۷۹ { حدیث میں جو السلام علیکم یا اهل القبور قبروں پر کہنے کا حکم ہے اگر وہ سنت نبوی تو ان کو اس خطاب سے کیا فائدہ کیا کسی بے جان چیز کو جہاں مخاطب کرنا مطلوب نہ ہو تو ایسا آیا ہے۔ (سائل مذکور)

س ۸۰ { اس کی مثال وہ حدیث ہے جس میں آیا ہے کہ پہلی تاریخ کے چاند (ہلال) کو مخاطب کر کے آنحضرت نے فرمایا تھا اِنَّ رَبَّنَا وَرَبَّكَ اللّٰهُ یعنی ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے اس سے مقصود مخاطب کو سناتا نہیں ہوتا بلکہ اپنے نفس کو آہنیم کرنا منظور ہوتا ہے۔

س ۸۱ { حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جب یہ مذہب نقل ہے کہ وہ سماع موتی کے قائل ہی نہ تھیں تو یہ قول جو ان کی طرف منسوب کیا جاتا ہے کہ آپ جز

نور علیہ السلام میں بعد دفن عمر رضی اللہ عنہ پر وہ کر کے گئی تھیں یہ کیسے ہے ان کا قول ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کس بنا پر؟ (سائل مذکور)

س ۸۲ { حضرت عائشہ کا قبور میں پردہ کرنا اپنے تخیل پر مبنی تھا۔ حقیقت کے لحاظ سے نہ تھا۔ جیسا اس شعر میں ہے

عجبت لمسرتھا وانی تخلصت
لداوی دباب السجن دونی مغلق

س ۸۳ { بعض لوگ بیعت پیری مریدی کے ثبوت میں بعض آیات قرآن سے پیش کرتے ہیں جن سے بیعت عورتیں وغیرہ پارہ افتائیس سے اور ید اللہ فوق اید یھم وغیرہ پیش کی جاتی ہیں نیز آیت وابتغوا الیہ الوسیلة سے مراد مرشد پر ملتے ہیں کہ تو سہل کسی بزرگ کی بیعت سے کرنا چاہئے اور شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب شفاء العیال وغیرہ میں بھی اس آیت کو اسی کے متعلق فرمایا ہے اور بیعت کو سنت کہا ہے یہ کہاں تک صحیح اور ان آیات سے کونسی قسم کی بیعت ہے۔ عورتوں سے کیوں بیعت ہوتی ہے۔ (سائل مذکور)

س ۸۴ { بیعت برائے حصول رشد و ہدایت جائز ہے۔ مگر ان آیتوں کے معنی یہ نہیں۔ پہلی بیعت جس میں ذکر ہے ید اللہ فوق اید یھم وہ تو جنگ کے متعلق ہے۔ دوسری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ نیک اعمال سے خدا کا قرب تلاش کرو چناہ شاہ ولی اللہ قدس سرہ اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں:-
بطلبید قرب بسوئے او۔

س ۸۵ { حرمت بالرضاعت (دودھ) کے لئے ایک عورت کی شہادت کافی ہے یا نہیں؟ (سائل فقیر اللہ از کھیوہ)

س ۸۶ { صحیح بخاری میں ایک حدیث آئی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میری بستی میں ایک عورت آئی ہے وہ کہتی ہے کہ میں نے تجھ کو اور تیری بیوی کو دودھ پلایا جو اب بستی میں اسے کوئی نہیں جانتا میں اپنی منگوحہ کو رکھوں یا چھوڑ دوں۔ آنحضرت نے فرمایا

کیف وقد قیل) تو کیت رکھیگا حالانکہ یہ بات کہی گئی ہے۔ اہل علم اس حدیث سے حرمت کے قائل نہیں مگر اقلیاء کا حکم دیتے ہیں۔

نوٹ:- حق غربانی سوال ۳۰ بانی بزمہ سائن بانی۔

س ۸۷ { ہمارے کنیس ایک سال سا مارو دقت اناج کی فصل ہوتی ہے۔ فصل کٹنے کے وقت یہ رعیت لوگ اپنے نسب ضرورت اناج رکھ کر بخت اناج کو فروخت کر دیتے ہیں اس وقت تمام تاجر اس اناج کو خریدتے ہیں شہر دانے بھی اور باہر دانے۔ اسی وقت میں بھی اناج خرید کرنا ہوں۔ چند دن کے بعد جب کچھ نفع سے بھرا آتا ہے نہ کچھ نہ کچھ نفع یا اناج اصل مبلغ وصول ہونے تک اس اناج کو ٹھہرا کر فروخت کر دیتا ہوں۔ خاص کر قیمت کو ٹھہرانے کے خیال سے رکھتا ہوں اور آستے دن ٹھہرا کر فروخت کرنا کر کے کوئی میعاد دہی مقرر نہیں کرتا کبھی لکھان بھی ہو جاتا ہے۔ یہ تجارت جائز ہے یا نہیں دیکھو ار الہدیت

س ۸۸ { عورت مرد سے جائز ہے۔ حدیث شریف میں انکار سے منع آیا ہے۔ احتکار اس صورت کو کہتے ہیں جس میں غلبہ دکنے سے آبادی میں قمو پڑ کر تکلیف ہو۔ مولیٰ موسیٰ انا چڑھاؤ سے فائدہ اٹھانا جائز ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر تجارت کون کرے گا۔

س ۸۹ { غریب فنڈ

س ۹۰ { زید چار لڑکیاں اور دولڑکے ایک عورت چھوڑ کر فوت ہو گیا۔ املاک میں ہزار کی جو نقد وار غنی تھی از روئے شرع شریف تقسیم ہو چکی۔ بعد چند مدت کے ان بچوں کی والدہ انتقال کر گئی۔ اب دریافت تھلی سے امر ہے کہ ماں کا مترکہ اور ہر جو تقریباً دو ہزار کا ہوتا ہے۔ اسکی تقسیم لڑکے اور لڑکیوں کو کس طرح ہونی چاہئے (آر۔ پی۔ مولانا رامپوری آف مدراس)

س ۹۱ { دو لڑکوں کو چار لڑکیوں کے برابر حصہ ملیگا۔ یعنی لڑکیوں کو فی روپیہ دو دو آنے۔ لڑکوں کو فی روپیہ چار چار آنے از ہر اور زیور اور دوسری املاک والدہ مرحومہ سب جمع کر کے تقسیم کی جائیگی۔ (آر۔ پی۔ مولانا غریب فنڈ)

مطلبان قرآن و حدیث کے ہرگز کتب سے راجح اور مستحب

متفرقات

بلدیہ امرتسر کی غفلت پر اجماعیت میں مضامین ہمیشہ لکھے جاتے ہیں۔ اب تو غفلت دور کرنے کے لئے ایک دوپڑا ایسوی ایشن بھی قائم ہو گئی ہے۔ جس کے ایک بڑے وفد نے ۲ فروری کو ۱-۲ بجے کے درمیان ڈپٹی کمشنر صاحب کو مل کر بلدیہ کی غفلت کا اظہار اچھی طرح کیا۔ جس کو صاحب بہادر موصوف نے بڑے خود سے سنا اور بہرہ رومی کا اظہار فرمایا۔

مولانا عبدالرحمن مبارکپوری مرحوم تاریخ محمود علامہ مبارکپوری ۱۳۵۳ھ

کنت محزوننا کئینا۔ جآئنی نباء کئیب
قلت تاریخیه حقاً۔ وانا فیہ مصیب
ناض ماء الزهد ههنا۔ فاظمولا لانا الادیب
۱۹۳۵ھ ۱۳۵۳ھ

دیگر

چوں شنیدم حال موت ابی العلی
منسرب شد قلب محزون گفت آہ
بہر تاریخش دفاتش آمدہ
بہتقی وقت حال رفت آہ
۱۳۵۳ھ

دکتر العاجز محمد ابوالنعمان (الاعظمی)

معاذین اجماعیت کی خدمت میں سابقہ پرچہ میں اس کی توسیع اشاعت کے لئے اپیل کی گئی تھی۔ اب یہ بھی خواہاں اس کام کے لئے سبت کرنے میں کوئی دقیقہ فرود گذاشت نہ کریں گے۔

حساب دوستاں اجماعیت ۲۵ جنوری ۱۳۵۳ھ میں پروردگار کو دیا گیا تھا۔ امید ہے تاریخین کرام نے اسے ضرور ملاحظہ فرمایا ہوگا۔

۲۲ فروری تک قیمت اخبار ہدیہ منی آرڈر بہلت یا انکار کی اطلاع دفتر ہذا میں بھیجیں درنہ ۲۲ فروری کا اجماعیت ہدیہ منی آرڈر

کیا جائے گا۔

ہمت یا فتگان | بھی علی ہذا لقیاس قیمت اخبار ارسال کر دیں۔ یاد رہے کہ ان کی میعاد ہمت ختم ہو جانے پر صرف یاد دہانی کرا کر اخبار روک لیا جائیگا۔ وہی پی نہیں کیا جائے گا۔

غریب فنڈ | میں پھر سائین کی تعداد بڑھ رہی ہے غیر حضرات ان ناداروں کا خاص خیال رکھا کریں۔

زیارت بیت اللہ شریف | کے لئے ارسال ہمارے خریدار اصحاب میں سے کئی اصحاب مجاز روانہ ہو گئے ہیں اور ابھی کئی ایک جانے والے ہیں۔ ناظرین انکی سلامت رہی و بخت واپس آنے کی دعا کریں۔

تلاش عزیز پر انعام | عزیز عبدالرشید ولد مولوی احمد علی صاحب ساکن چکر دیہی ریاست جوں،

اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ میں دسویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ عرصہ میں یوم سے بالکل لاپتہ ہے۔ عزیز کی سترہ اٹھارہ سال کی عمر ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کو کسی جگہ پائیں تو میرے عزیز کو ساتھ لے کر پتہ ذیل پر پہنچ جاویں۔ یا خبر بھیجیں۔ علاوہ

خروج مبلغ پانچ سو روپے بطور شکر یہ پیش کرونگا۔ ۲۹
رحیم محمد صادق صادق پورہ ہیران شہر سیالکوٹ
المحدثات کانفرنس شمالی بنگال | صدیوں کی کوشش

کے بعد بفضلہ تعالیٰ بمطابق ماہ ذیقعد ۱۳۵۳ھ میں موضع ہراگاس ضلع رنگ پور میں منعقد ہوگی جس میں مولانا ابوالوقاد شہداء اللہ صاحب امرتسر۔ مولانا محمد صاحب دہلوی۔ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔

مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی۔ مولانا عبدالقواب صاحب علیگڑھی و دیگر علماء کرام بنگال شرکت فرمائیں گے۔ جلسہ کی تاریخ تا حال مقرر نہیں ہوئی۔ مقرر ہونے پر شائع کی جائے گی۔ نیاز مند حاجی زیارت اللہ

ہراگاس کا ایڈریس گماٹ۔ رنگپور۔ در داخل غریب فنڈ انجمن اسلامیہ کا قیام | ہمارے ہاں کوئی ایسی انجمن نہ تھی جس کی طرف سے مسلمان بچوں، پیشہ وروں، اور نادانوں کو دینی تعلیم دی جاسکے چنانچہ اس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے چند دردمند حضرات

نے انجمن اسلامیہ قائم کی ہے جو اسلام کی تبلیغ و تعلیم کا انتظام کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے استقامت بخشے اور عمل کی توفیق دے۔ محمد عبدالنصار المحدث سیکرٹری انجمن اسلامیہ اندور سینٹ تھامس مونٹ (مدراس)

کتاب خانہ شائیمہ کی نئی مطبوعات

علم کلام مرزا۔ جس میں مرزا صاحب قادیانی کو بحیثیت مصنف کے جانچا گیا ہے۔ مرزائی مشن کی تردید میں آج تک جس قدر کتب شائع کی گئی ہیں۔ ان میں یہ رسالہ نہایت اچھوتا اور بالکل انوکھا ہے۔ اس میں مرزا صاحب کے علم کلام کی جس پر امت مرزا ٹیڈ بڑا

فخر کر کے ان کو سلطان القلم کا لقب دیا کرتی بھر قلمی کھور دی گئی ہے۔ سائز ۸x۱۲ ۲۲ صفحات ۸۰ صفحہ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۸

عجا ئبات مرزا۔ یہ رسالہ علم کلام کا دوسرا حصہ ہے۔ اس میں مرزا صاحب کی کتب سے ثابت کیا گیا ہے کہ ان کی عمر ان کی اپنی تحریرات کے موجب صرف گیارہ سال تھی۔ رسالہ واقعی عجیب و غریب سے قیمت ۳

شنائی پاکٹ بک۔ جس میں تمام مذاہب مثلاً ہندو، عیسائی، ہندو، آریہ، رادھا سوامی، سکھ، منکرین نبوت، منکرین نبوت محمدیہ، بہائی، شیعہ، مرزائی، ابھرانہ پیری پر تنقیدی نظر ڈال کر ان کے رد میں دو۔ دو زبردست

دلیل دی گئی ہیں۔ پاکٹ سائز۔ قیمت ۴
تفسیر بیان الفرقان علی علم البیان۔ جس میں قرآن مجید کی تفسیر علوم بیان و معانی کے لحاظ سے عربی زبان میں کی گئی ہے۔ شروع مقدمہ میں ان

علوم کی اصطلاحیں بھی نمبر وار درج کر دی گئی ہیں دوران تفسیر میں ان اصطلاحوں کے نمبر بھی ساتھ ساتھ دیئے گئے۔ اپنی قسم کی انوکھی اور نرالی تفسیر سے۔ مردست صرف سورہ فاتحہ و بقرہ کی تفسیر شائع کی گئی ہے۔ کتابت طباعت کاغذ اعلیٰ قیمت ۱۲

نوٹ:۔۔۔ محصول ڈاک سب کتابوں کا بذمہ خریدار ہوگا۔
بہ۔۔۔ میجر دفتر اجماعیت امرتسر

جون کے پیاسے۔ کسی پر گدی نشین کے عجیب نیر۔ پر شیدہ حالات۔ بذر مادل۔ نیت ہر دو حصہ (ہجرا)

ملکی مطلع

اسمبلی ہے یا اربعہ عناصر کا مجموعہ؟

قدرت نے انسان بلکہ ہر حیوان میں چار مختلف عناصر رکھے ہیں جو ایک دوسرے کے بالکل متضاد ہیں۔ جس طرح آگ اور پانی میں تقابلاً ہے اسی طرح دوسرے عناصر میں بھی۔ یہاں تک کہ مشہور اخلاق نویس استاد سعدی مرحوم کو کہنا پڑا کہ جسے چوں کیے زین چہار شد غالب جان شیریں برآید از قالب

مگر ان سب پر ایک بڑی زبردست طاقت ہے جو ان عناصر مختلفہ کو باوجود اختلاف کے یکجا رکھتی ہے۔ بلکہ ان کے مجموعہ سے بنی ہوئی مشین کو چلاتی ہے۔ یہی مثال آج کل ہمارے ملک کی اسمبلی کی ہے کہ اس میں بھی مذکورہ عناصروں کی طرح اختلاف شدید ہے مگر حکومت کا زبردست ہاتھ ان کو یکجا کھامے ہوئے ہے۔

ایک پارٹی حکومت کی ہے ایک پارٹی کانگریس کی ہے ایک پارٹی انڈی پینڈنٹ (مستقل بالذات) ہے۔ چند ممبران سب سے علیحدہ ہیں۔ آج تک اسمبلی میں جو کارروائی ہوئی ہے اس میں تو ان عناصر مختلفہ نے سخت ترین اختلاف کا مظاہرہ کیا ہے۔ لطف یہ ہے کہ حکومت کی پارٹی (گورنمنٹ ہینڈ) کے سوا باقی پارٹیوں میں گو اختلاف ہے لیکن حکومت کے مقابلے میں تقریباً سب متفق ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے متدرجہ ذیل دو وجوہ میں سے ایک بالضرور ہوگی۔

- (۱) یا تو یہ لوگ حکومت سے زخم خوردہ ہونگے۔
- (۲) یا ان کی نظر میں حکومت کی روش رعایا کے حق میں مضر ہوگی۔

خواہ کچھ بھی ہو اسمبلی آج کل اچھا خاصا ایک قدرتی مجمع ہے جو پھول اور کانٹے کی طرح باوجود اختلاف شدید کے باغ کے لئے زیب و زینت اور موجب رونق ہے۔ خدا کرے ہماری اسمبلی بھی ہمارے ملک کے لئے موجب ترقی ہو۔

گاندھی جی اور ہندو اسلام کی طرف

اس میں شک نہیں کہ ہندوؤں میں عورتوں کے حقوق کی چنداں پردہ نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ ماں باپ کے ترکہ میں سے لڑکی کو حصہ دینے کا حکم نہ سمجھتیوں میں ہے نہ دیدوں میں نہ کسی اور جگہ۔ لیکن موجودہ زمانے میں جو مساوات کی ہوا چلی تو عامیان نساء کی توجہ اس ضروری کام پر منعطف ہوئی کہ لڑکیوں کو بھی ماں باپ کے ترکہ میں سے حصہ دلوا یا جائے۔ چنانچہ ہندو اخباروں میں یہ خبر چھپی ہے کہ:

”اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے تقریباً تمام ممبروں نے آج شام ہما تمنا گاندھی جی، سردار پیل، بابو راجندر پرشاد اور دیگر کانگریسی لیڈروں

سے ہریجن بستی میں بات چیت کی۔ جبکہ مسٹر ڈی۔ جی برلا صدر ہریجن سیوک سنگھ نے انہیں بتایا کہ اب تک سنگھ نے کتنا کام کیا ہے اور انہیں تعاون کی دعوت دی۔ اس کے بعد ڈاکٹر ویش مکھ نے ہما تمنا جی سے عورتوں کے حق وراثت کے بل پر جس اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے آپ نے نوٹس دیا ہوا ہے تبادلہ خیالات کیا بل کے اصولوں سے ہر طرح سے اتفاق کرتے ہوئے ہما تمنا جی نے وعدہ کیا کہ میں اس معاملہ کی طرف پوری توجہ دوں گا اور مجھے خوشی ہے کہ کانگریس پارٹی اس میں دلچسپی لے رہی ہے۔ اس کے متعلق مجھے مکمل واقفیت اور لٹریچر بہم پہنچنا چاہئے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس قسم کی

مجلسی بے انصافیوں کا خاتمہ کر دیا جائے۔ رپورتاژ لاکھنؤ۔ ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء

اگریت اسمبلی گاندھی جی اور دیگر کانگریسی ممبران کے اس اقدام کا ہم خیر مقدم کرتے ہوئے ایک دوسرے امر پر بھی توجہ دلاتے ہیں وہ بھی عورتوں کے حقوق بلکہ زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ کون بے وقوف ہے جو اتنا بھی نہیں جانتا کہ بسا اوقات بیوی خاندان میں سوء مزاجی پیدا ہو کر حد سے متجاوز ہو جاتی ہے یہاں تک کہ دونوں کا ملاپ ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں ان کے درمیان علیحدگی کر دینا ہی ان دونوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اسی کا نام ہے طلاق۔ ہندو دھرم میں اس کی اجازت نہیں۔ اسی لئے اس کا رواج نہیں۔ اس کے لئے قانون بنانا چاہئے کہ ایسی صورت پیش آئے تو مرد عورت کو طلاق دے سکے۔ اگر مرد طلاق نہ دے تو عورت حکومت سے مدد لیکر بذریعہ ضلع کے علیحدگی کر سکے۔

سردست یہ دو کام تو بالضرور کریں۔ اس کے بعد پھر بھی ہم حسب موقع مشورہ دیتے رہیں گے انشاء اللہ

اہل حدیث بھائی بھائی کی مدد کریں

عرض یہ ہے کہ مقام پتھر ضلع ہزارہی باغ میں حکیم جمیل الرحمن صاحب پہلے حنفی تھے۔ جب سے اہل حدیث ہوئے ہیں وہاں کے سب لوگوں نے ان کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ مسجد سے روکا جس کا مقدمہ جو نقل سے ظاہر ہوگا۔ ابھی وہاں کے حاکم نے عید گاہ میں وقت مقرر کر دیا ہے۔ اور اہل حدیث ان کی صحبت سے اب تک چار پانچ ہوئے ہیں۔ یہ قلیل بہت علیحدہ کس طرح نماز ادا کریں۔ ان کا ارادہ ہے کہ حاکم اعلیٰ کے پاس اس حکم کے خلاف درخواست کریں۔ خرچ کی ضرورت ہے۔ ہم بھی برابر خدمت کرتے رہے۔ امید ہے کہ اس دفعہ کلکتہ سے کافی

اگریت اسمبلی کی سمجھ اجاتی ہے۔ قیمت ہر ریشہ اگریت اسمبلی

ی نو و بید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موہدا مرت دھارا کی مفید و دلچسپ تصنیف

کام ورنی شاستر حصہ اول

اس میں ۲۲۵ دستی تصاویر اور پچاس نو ٹولہا کی تصاویر دی گئی ہیں!

یوں بارہ چھیکر تقریباً نصف بک چکی ہے جلدی منگولیں۔ ورنہ آٹھویں ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت اڑو پانچ روپے۔ ہندی بکس پریس
طالب علم درخواست نہ کریں!

یہ لوگ شاستر کے نام پلوٹ مچ رہی ہے اس ضروری مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے
میں مرد عورت کی جوانی اور بصورتی کا مکمل بیان ہے۔ اس کی اقسام پر مکمل بحث ہے اور انسانی جسم کے سورج پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے
بکھینے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں جسکے

نا پسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

یہ کتاب پہنچنے پر اگر نا پسند ہو تو دونوں کے مندرجہ ذیل کے داپس کر دیں تصاویر وغیرہ دیکھ کر ہم اس کی قیمت آپ کو منی آرڈر کر دیں گے اور کیا چاہتے

خط و کتابت: تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا لاہور

مشاکھ:- مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا لاہور۔ امرت دھارا لاہور

۵ مدرسہ سلفیہ غزنویہ امرتسر

مدرسہ سلفیہ غزنویہ امرتسر جو مدت دید سے کتاب و
مدت وغیرہ علوم عربیہ کی اعلیٰ درجہ کی خدمت کر رہا ہے
ہزارا بندگان خدا تعلیم پاکر خلق خدا کی اصلاح
کر رہے ہیں۔ اور سلف صالحین کے طریق و روش
پر عقائد شرح کی بھی دستی کر رہے ہیں۔ پنجاب بھر
میں یہ واحد مدرسہ جاری کردہ خاندان غزنویہ کا ہے
جس خاندان کا تقویٰ علم و عمل اظہر من الشمس ہے
اسی مدرسہ میں کثیر التعداد طلباء اطراف و اکناف
دور دراز کے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ بفضل خدا
پانچ مدرس صرف علوم عربیہ کی تدریس کے لئے مقرر
ہیں۔ بباعت کسادت روزگار مدرسہ پر بہت قرضہ
ہو گیا ہوگا جو روئداد مدرسہ سے معلوم ہو جاوے گا۔
اور اس سال کا امتحان ماشاء اللہ بڑے انتظام سے
ہوا۔ اکثر طلباء پاس ہو گئے جو روئداد مدرسہ سے معلوم
فرمائیں۔ لہذا اہل اسلام عموماً اور جماعت اہل حدیث
خصوصاً اس مدرسہ کی طرف توجہ بند دل فرما کر اپنے
مال خدا داد سے مدد و اعانت فرمادیں۔ نیز اس مدرسہ
کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب جو کہ اس مدرسہ
کے مدرس اول ہیں سفارت پر روانہ کئے جاتے ہیں
دہلی، کلکتہ، رنگون وغیرہ کی طرف۔ اور مولوی و حکیم
عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے اپنے عزیز اوقات
اس مدرسہ فاندانی کے لئے وقف کر دیئے ہیں۔
مدارس وغیرہ مختلف اطراف میں سفر کو جا دینگے
ان کی اعانت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔
ان کے پاس باقاعدہ رسید مدرسہ کی مطلوبہ موجود ہے
چندہ دیکر حاصل کریں۔ فقط۔

المراقب

مولوی عبد الغفور غزنوی مدرس اعلیٰ حدیث

ہشتم مدرسہ سلفیہ غزنویہ امرتسر

۲۶ مسلم چاول باؤس

چاول ہر قسم و با ستمتی ایک سالہ دو سالہ ڈیرہ دو
ادھواڑ، منگرہ، تھوک (پرچون ایک پوری تک)
صابون و کریانا، یعنی بادام و مصالحہ وغیرہ و دالیں
ہر قسم با رعایت لی سکتی ہیں۔ عیدین و محرم کیلئے مسلم
برادرا، و دکا ندانان فرمائش دیکر مشکور فرمادیں۔
رٹوٹ، آرڈر کی تعمیل آمد نقد روپیہ یا وصولی بٹی بند
بنک یا وی پی کے ذریعہ کی جاتی ہے۔
چوہدری سردار علی ولی محمد۔ لکڑ منڈی۔ نزد ڈاکخانہ
ڈھاب بستی رام امرتسر (پنجاب)

حیات طیبہ

مولانا اسماعیل شہید و ہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مکمل سوچ
حیات۔ مع مختصر سوانح امیر المؤمنین حضرت سید احمد رح
(مرشد مولانا شہید) قیمت پچاس روپے۔ فیوٹر الحدیث امرتسر

ایک نظر ادھر بھی!

اگر آپ چاہتے ہیں کہ معمولی غذا کھا کر صحت قائم رہے!
اگر آپکی یہ خواہش ہے کہ ہمیں بیماریوں سے نجات ملے!
اگر آپکے دل میں اس بات کی تمنا ہے کہ ہم ہمیشہ تندرست رہیں!
اگر آپ اپنے چہرہ پر رفتی رعب و جاہت پیدا کرنا چاہتے ہیں تو
ہماری مشہور ہرولٹرز خوش ذائقہ ایجاد
اکسیر باضمہ

کا استعمال کریں۔ کیونکہ اس سے معدے کی تمام بیماریاں کا فور ہو جاتی
ہیں۔ اس سے معمولی غذا بھی مقویات کا کام دیتی ہے۔ اس سے
دل و دماغ جگر وغیرہ اعضاء رئیسہ کو طاقت پہنچتی ہے۔ قیمت
فی ڈبہ جس میں آدھ پاؤ سفوف ہوگا عجم (ایک روپیہ)
معمول ۵ روپے سے کم فرمائش کی تعمیل بذریعہ وی پی نہ
کی جائے گی بلکہ ٹکٹ آنے پر پیڈ پارسل روانہ کیا جائیگا۔
(ملنے کا پتہ)
فیوٹر اکسیر باضمہ کھنسی۔ لاہوری گیٹ کوچہ جٹاں ۳۰۸ امرتسر

مومیائی

مصداقہ علماء اہل حدیث و ہنر اذخریداران المحدث
علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادت آتی رہتی ہیں
خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔
ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری۔ سینہ
کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔
بدن کو فریہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا
کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کیلئے اکیس
ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔
کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ
کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جانے
تو تھوڑی سی کھالینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے
مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید
ہے۔ ضعیف العمر کو عسائے پیری کا کام دیتی ہے
ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے
کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۱۱ روپے۔ آدھ
پاؤ سٹے۔ پاؤ بھرے مع محصول ڈاک۔
مالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔

شہادتیں

جناب حکیم احمد میاں عبد اللہ میاں کہنا بہت
"کئی بار آپ کے ہاں مومیائی منگوا کر استعمال کر چکا
ہوں۔ بہت مفید ثابت ہوئی۔ اب آدھ پاؤ فوڈ
بندوبست میں پی بھیجیں نوازش ہوگی" (۱۲ دسمبر ۱۹۳۳ء)
جناب یو یو ٹھٹیک صاحب مانڈلے جس مرض
کو میں نے آپ کی مومیائی استعمال کرانے کی سفارش کی
تمہی اس کے لئے اکیس ثابت ہوئی۔ اب ایک چھٹانک
جس قدر جلد ممکن ہو میرے نام اور بندوبست میں پی
روانہ فرمائیں۔ میں اپنے سب دوستوں کو اس کے
فوائد سے مطلع کر رہا ہوں (۱۹ دسمبر ۱۹۳۳ء)
رترجہ انگریزی چھٹی (لٹنے کا پتہ)

دی میدلین اکیسی امرتسر

تمام دنیا میں بمثل سفری حمال شریف مترجم و محشی اردو کا ہدیہ

چار روپیہ سے
اس حمال شریف کی خوبیاں بیشمار ہیں۔
ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر
تمام تفاسیر اہلسنت جماعت سے وہ نایاب
مضامین لکھے گئے ہیں جن کی اس زمانہ میں اشد
ضرورت ہے۔ اور کسی حمال میں وہ نہیں ملیں گے۔
ایک اور خوشخبری یہ ہے کہ آٹھ جلد کے خریدار کو
ایک جلد مفت بطور انعام ملے گی۔

تمام دنیا میں بمثل مشکوٰۃ مترجم و محشی

اردو کا ہدیہ
سات روپیہ سے
ترجمہ بنی السطور نہایت سلیس اردو میں ہے،
اور حاشیہ پر نہایت نایاب مضامین شروع
محققین سے لکھے گئے ہیں۔ ایک اور خوشخبری یہ
ہے کہ آٹھ جلد کامل کے خریدار کو ایک جلد
کامل مفت بطور انعام ملے گی۔

عبد الغفور غزنوی مالک کارخانہ
انوار الاسلام امرتسر

سر نور العین

(مصداقہ مولانا ابوالوفار ثناء اللہ صاحب)
کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ
کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور
عینک سے بے پردہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں
کا بینظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عیر
فیجر دو خانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

پانچ سو روپے کا نقد انعام
طلائے نوا بجا و حبس
ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری و نامردی
جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے
کمزور ہو گئے ہوں تو فوراً اس طلا سے فائدہ حاصل
کریں۔ طلا کے ہمراہ حب مقوی باہ بھی روانہ کی جاتی
ہے۔ جو اس طلا کو بیکار ثابت کرے اسکو ۵۰۰ روپیہ
نقد انعام دیا جائیگا۔ قیمت ایک بکس ہے
پتہ:- ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو آگرہ

تاریخ الاسلام

(مصنفہ مولانا اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی)
اس تاریخ کی ضخامت نہ اس قدر زیادہ ہے کہ آج
کل کے لوگ اس کو پڑھ سکیں اور نہ اس قدر مختصر ہے
کہ کوئی ضروری بات رہ گئی ہو۔ پچھلے واقعات کو اس
خوبی کے ساتھ سلجھایا گیا ہے کہ پڑھنے کے بعد انسان
حیران رہ جاتا ہے۔ اور علم و واقفیت کے حاصل ہونے
پر قلب و دماغ خوشی سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ کوئی
قابل تذکرہ واقعہ ایسا نہیں جو چھوٹ گیا ہو۔ اور
کوئی بیان ایسا نہیں جو غیر مستند ہو۔ اس میں ایسی
زبردست کشش ہے کہ بار بار پڑھنے سے بھی دل
سیر نہیں ہوتا۔ قیمت جلد اول للٹہ۔ جلد دوم سے
جلد سوم سے ۲۔ (منگوانے کا پتہ)
فیجر المحدث امرتسر (پنجاب)

در ترویج آرپیشن

تصانیف مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری

حق پرکاش { اس کتاب میں ان ایک سو اٹھ سوالات کا معقول اور عالمانہ جواب درج ہے جو سوامی دیانند نے اپنی مشہور کتاب "ستیا رتھ پرکاش" میں قرآن شریف پر کئے تھے۔ قیمت ۱۲/-

الہامی کتاب { وہ تحریری مباحثہ جو مولانا ابوالوفاء صاحب و ماسٹر آتمارام صاحب کے مابین قرآن مجید اور وید کو ترتیب وار الہامی ثابت کرنے کے لئے ہوا۔ کتاب طباعت کاغذ عمدہ۔ قیمت ۱۲/-

شرک اسلام { (جواب شرک اسلام) ان اعتراضوں کا قابل قدر جواب دیا گیا ہے جو غازی محمود (دھرم پال) نے مرتد ہو کر اسلام پر کئے تھے اور اس رسالہ کو دیکھ کر دوبارہ مشرف باسلام ہوئے۔ قیمت ۹/-

بحث تنازع { وہ تحریری مباحثہ جو کئی مہنتوں تک مابین مولانا ثناء اللہ صاحب اور ماسٹر آتمارام صاحب دربارہ مسئلہ تنازع جاری رہا۔ قیمت ۲/-

حضرت محمدؐ { تورات، انجیل اور وید سے ایسے صریح اور صاف حوالجات سے دیا ہے کہ متعصب مخالفت کو بھی انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔ قیمت ۲/-

حدوث وید { اس رسالہ میں خود وید کے فقروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وید قدیم نہیں ہیں۔ بلکہ اُس وقت بتائے گئے تھے جبکہ دنیا کی کافی آبادی سطح زمین پر پھیل چکی تھی۔ قیمت ۱/-

اصول آرپیشن { آریوں کے اصل الاصول مسائل یعنی مادہ، روح اور سلسلہ کائنات کی قدامت کا معقولی دلائل سے ابطال۔ قیمت ۲/-

الہام { وہ مختصر رسالہ ہے جس میں الہام کی تعریف و تقسیم کر کے چند ناقابل حل سوالات آریوں سے کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱/-

شادی بیوگان اور نیوگ { اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ نیوگ جیسے شادی بیوگان کو کئی درجہ بڑھ کر نفیلت حاصل ہے۔ قیمت ۱/-

القرآن اعظم { اس میں تمام ضروریات الہام کو قرآن مجید سے ثابت کر کے خرافات (آریہ وغیرہ) کو چیلنج دیا گیا ہے کہ انہی باتوں کا وید سے ثبوت پیش کریں۔ قابل دید رسالہ ہے۔ قیمت ۲/-

جہاد و وید { جہاد کا ثبوت وید منتروں سے پیش کیا گیا ہے۔ قیمت ۳/-

مقدس رسول { آریوں کے زہریلے رسالے "رنگیلار رسول" کا معقول مدلل اور متین جواب۔ قیمت ۸/-

نکاح آریہ { اس میں آریہ دھرم کے احکام متعلقہ نکاح پر آٹھ عنوانات قائم کر کے اسلامی نکاح کی خوبی و فضیلت کو واضح کیا ہے۔ قیمت ۲/-

نماز اربعہ { ہر چار مذہبوں کی نمازوں کا مقابلہ کرتے ہوئے غیر مذاہب کی نمازوں میں شرک اور اسلامی نماز میں اصل توحید کا نقشہ دکھایا ہے۔ قیمت ۳/-

ہندوؤں کے دور پھارمز { سوامی دیانند اور مرزا غلام احمد قادیانی کی دیگر اپنے شیریں الفاظ میں دکھایا گیا ہے۔ قیمت ۲/-

اجل میگزین

دنیائی طب
ماہانہ رسالہ

تمہید فن حضرت سچ الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم اپنی ان تھک کوششوں سے دینی طب کے مروجہ جسم میں جو روح پھونک گئے اُس کے اجاوبہ کی ذمہ داری نہ صرف حکیموں و دیدوں پر ہی نہیں ہے بلکہ ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ اپنے اس قدیمی اور دینی فن کو زندہ رکھے۔

اجل میگزین نے تہہ کر لیا ہے کہ وہ سکرین طب کو حکموں اور حیرت انگیز معالجات کا گرویدہ بنا کر چھوڑے۔ جس سے ان کی پریکٹس میں چار چاند لگ جائیں۔

باقی از وقت اپنی جوانی برناؤ کر چکے ہیں۔ اس فن کی جان ہرن اور جن پر دنیا کے طب کو ناز ہے۔ قیمت صرف دو روپے سالانہ۔

سوامی دیانند کا علم و عقل
جمت کیا گیا ہے کہ سوامی صاحب
دوسرے مذاہب پر اعتراض کرنے
میں تحقیق اور علم سے کام نہ لیتے
تھے۔ قیمت صرف ۱/-

کتاب الرحمن
آریوں کی جدید کتاب
کلام الرحمن وید ہے یا قرآن؟
کا مکمل مدلل جواب۔ قابل دید
ہے۔ قیمت صرف ۹/-

تصنیفات
دیگر مصنفین پر
ملاحظہ فرمادیں۔

دفتر اجل میگزین، کوٹھاری منشن، مقابلہ خرن پورسٹ، بوزمی بندر، ممبئی

ابطال العام وید مصنف مولوی ادیس خان صاحب بدایونی۔ اس میں صریح منتروں کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ وید آریہ سماج کے مسلم اصولوں کی بنا پر بھی ہرگز ہرگز اہمائی ثابت نہیں ہو سکتے۔ آج تک آریہ سماج کی طرف سے اس کا جواب نہیں ہو سکا۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۶۔

عجائبات اس رسالے میں لائق مولف نے آریہ سماج کے مسلمات کی عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ کما حقہ تردید کی ہے۔ نیران کے مسلمہ اصولوں میں نتیجہ کے لحاظ سے اختلاف اور تضاد دکھایا ہے۔ قیمت صرف ۴۔

تصنیفات مولوی ناصر الدین صاحب سابق سوامی ستیہ دیو جی صاحب جس میں محققانہ طور پر اپنشدوں کے حوالوں سے ویدوں کے ظاہر کنندہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ وید کن لوگوں نے بنائے تھے۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۲۔

پیدائش و نیاز روئے برہمن گنتھ اس رسالے میں بالتفصیل برہمن نے دنیا کو کس طرح بنایا۔ قیمت ۳۔

قدیم ایرانیوں کی مذہبی کتب اس نہایت محققانہ طور سے قدیم ایرانیوں کی مذہبی کتب کی چھان بین کی ہے۔ قیمت ۳۔

از روئے آریہ لٹریچر وید کیا چیز ہے؟ آریہ سماج کے عقائد متعلقہ وید بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۵۔

پیدائش و نیاز روئے وید وید کی تصریحات سے مسئلہ پیدائش ویدوں اور اپنشدوں کی اندرونی وحدت و روح مادہ پر بھی بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۹۔

اسلامی اور آریہ توحید توحید کے متعلق فریقین کی مذہبی کتب کے صفات الہی کو اسلام نے اعلیٰ چمکانہ پر بیان کیا ہے۔ قیمت ۲۔

قدیم آریوں کی مذہبی کتب ویدوں اور اپنشدوں کی اندرونی وحدت کی طرف سے ہیں یا رشیوں کی تصنیف؟ قیمت ۸۔

داعی اسلام اس میں مختصر طور پر مگر نہایت جامعیت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری لکھی ہے۔ قیمت ۲۔

تصانیف مولوی عبدالصمد صاحب مونگیری

ابطال تناسخ مثلہ تناسخ کی تردید میں مفید رسالہ۔ تناسخ کے چکر کی حقیقت۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۳۔

حدوث مادہ حدوث مادہ پر نہایت زبردست آٹھ دلیلیں دے کر ثابت کیا ہے کہ مادہ حادث ہے۔ قیمت ۲۔

حدوث روح آریہ مذہب کے مثلہ قدامت روح کا حدوث۔ خود آریوں کی مسلمات سے ثابت کیا ہے۔ قیمت ۲۔

ابدی نجات نجات کے محدود ہونے پر سوامی دیانند نے جو دس دلائل لکھے ہیں۔ ان کا جواب۔ قیمت صرف ۳۔

وید کا بھید اصل تعلیم وہی ہے جو سوامی دیانند کے پیش ہے۔ قیمت ۴۔

آریہ دھرم کا انصاف ثابت کیا ہے کہ آریہ دھرم میں انصاف اور مساوات کا خون کیا گیا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۲۔

آریوں کا خوفناک ایشور آریوں پر ایشور کی صحیح تصویر پیش دھرم کا پریشور نہ عادل ہے نہ رحیم ہے۔ قیمت ۲۔

ویدک ایشور کی حقیقت یعنی پنڈت کے رسالہ اسلامی توحید کا دندان شکن جواب۔ ۳۔

تصانیف غازی محمود (دھرم پال) صاحب

وید اور سوامی دیانند "جادو وہ جو سر چڑھ پو" الفاظ ہی سے ویدوں کو بدترین کتب ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۶۔

ہت شکن غازی صاحب کے وہ چکر جن کی بنا پر ۵۰ ہزار کی ضمانت دینا پڑا۔ انہوں نے آریہ مذہب کی قلبی کھولنے کا جرم کیا تھا۔ قیمت ۶۔

تناسخ چکر اور سوامی دیانند اس میں وید، منوسمتی، ستیا رتھ پرکاش اور دیگر کتب کے حوالہ جات سے ثابت کیا گیا ہے کہ تناسخ کا ماننے والا کسی صورت میں بھی خدا پرست نہیں ہو سکتا۔ کتاب کیا ہے کہ آریوں کے مابین نامثله آداگون کی عریاں تصویر ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر ممکن نہیں کہ کوئی سعید روح تناسخ کو مان سکے۔ قیمت ۶۔

ملنے کا پتہ و فتراہ المحدث امترسر



موت قربانی کا گئے۔ ہندوؤں اور آریوں کے وید متاثر کرنے والے۔ رامائن اور مہابھارت وغیرہ سے گائے کی قربانی کا ثبوت۔ قیمت پرودہ ۱۶ (پنج)